DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 12.12.2024

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	بلوچستان کی ترقی اور عوام کی فلاح و بہبود اولین ترجیح ہے، شہباز شریف کی جعفر مندوخیل سے گفتگو	جنگ ودیگر اخبارات
02	گورنر بلوچستان جعفر مندوخیل کا سردار ایاز صادق کی ہمشیرہ کی وفات پر تعزیت	جنگ ودیگر اخبارات
03	دہشتگر دی جس لبادہ میں ہو حکومت خاموش نہیں رہے گی، وزیراعلیٰ	جنگ ودیگر اخبارات
04	بلوچستان کی ترقی حکومت ترجیحات میں شامل ہے، سردار کھیتران	مشرق ودیگر اخبارات
05	بلوچستان کا امن کسی کو خراب کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی، بخت محمد کاکڑ	جنگ ودیگر اخبارات
06	سب سے زیادہ زرعی قرضے پنجاب نے لئے بلوچستان کو کم قرضے ملے	مشرق ودیگر اخبارات
07	تعلیم کے شعبے میں بہت کام کرنے کی ضرورت ہے، راحیلہ درانی	جنگ ودیگر اخبارات
08	قیدیوں کو ضرورتوں کا خیال رکھا جائے گوادر پشین میں سنٹرل جیلیں قائم کی جائینگی، چیف جسٹس	جنگ ودیگر اخبارات
09	بلوچستان حکومت کے پاس زکوۃ فنڈز میں تین ارب سے زائد موجود مستحقین دو سال سے محروم	جنگ ودیگر اخبارات
10	صوبوں کو زیادہ فنڈز چلے گئے این ایف سی ایوارڈ پر نظر ثانی کرنا ہوگی، سیکرٹری خزانہ	انتخاب ودیگر اخبارات
11	حکومت بلوچستان نے جامعات کیلئے 1 ارب 35 کروڑ روپے جاری کر دیئے	جنگ ودیگر اخبارات
12	بلوچستان کی ترقی وخوشحالی کیلئے سب کو کردار ادا کرنا ہوگا، بلال کاکڑ	جنگ ودیگر اخبارات
13	بلوچستان کے عوام کو گیس کی فراہمی یقینی بنائی جائے، سینیٹر عبدالقادر	جنگ ودیگر اخبارات
14	ڈپٹی اسپیکر بلوچستان اسمبلی کا گیس کا مسئلہ حل کرنے کا مطالبہ	جنگ ودیگر اخبارات
15	ڈسٹرکٹ جیل کوئٹہ میں مقید 350 قیدی جلد کی بیماری میں مبتلا	جنگ ودیگر اخبارات
16	پی پی ایچ آئی پسنی کے تحت آگاہی سیشن کا انعقاد	انتخاب ودیگر اخبارات
17	پولیو مہم کے دوران غفلت برداشت نہیں ہوگی، ڈی سی کوئٹہ	انتخاب ودیگر اخبارات
18	مائنس بلوچستان سیاست ہمیں قبول نہیں لشکری رئیسانی	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

میزئی اڈہ میں دھماکہ دو افراد ہلاک، کوہلو دھماکے میں باپ بیٹا زخمی خضدار میں لیویز رسالدار قتل، بارودی مواد پھٹنے سے باپ بیٹا زخمی،

عوامی مسائل:

کوئٹہ مہنگائی کا جن بے قابو سبزیاں یا پھل مہنگے شہری ریٹ سن کر پریشان، سرکاری ہسپتالوں کے او پی ڈیز میں تین گھنٹے کی علامتی ہڑتال جاری، کوئٹہ تاجر کا دس سالہ بیٹا تاحال بازیاب نہ ہوسکا، کوئٹہ عام آدمی مہنگائی کے ہاتھوں پس گیا قوت خرید جواب دینے لگی،

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 12.12.2024

اداریہ :

روزنامہ میزان کوئٹہ نے "**بلدیاتی اداروں کی فعالیت** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے گزشتہ روز سوئی میونسپل کمپنی کے نئے دفتر کے افتتاح کے موقع پر منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے واضح کیا ہے کہ بلدیاتی اداروں کی فعالیت چاہتے ہیں، ہم نے کارکردگی مشروط بلدیاتی اداروں کے فنڈز میں غیر معمولی اضافے کا فیصلہ کیا ہے، مقامی سطح پر عوامی مسائل حل ہونے سے عوام کو صوبائی دارلحکومت کوئٹہ آنے کی مشکلات نہیں جھیلنی پڑیں گی، عوام کے بیشتر مسائل مقامی سطح پر ہی ہوتے ہیں بلدیاتی ادارے فعال کردار ادا کریں تو صوبائی مشینری پر غیر ضروری دباؤ کم ہوگا، بلدیاتی اداروں کی فعالیت سے متعلق وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا مذکورہ بیان بڑی اہمیت کا حامل اور وقت کی اہم ضرورت ہے، کیونکہ بلدیاتی اداروں کی فعالیت بہت ہی ضروری ہے، یہ ایسے ادارے ہیں جو بنیادی اہمیت کے حامل ہیں یہ عوام کے چھوٹے چھوٹے مسائل حل کرنے کا بہترین ذریعہ ہیں،

اداریے :

روزنامہ انتخاب کوئٹہ نے "**ڈپٹی کمشنر کے غیر فعال اکاؤنٹس میں 46 کروڑ 40 لاکھ موجود** " کے عنوان سیا داریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ انتخاب حب کوئٹہ نے "**بلوچستان میں شدید سردی، معمولات زندگی ٹھپ اشیاء مہنگی** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین :

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**جامعہ گوادر میں ثقافتی و کاروباری کانفرنس کا احوال** " کے عنوان سے غلام یاسین کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے "**عبدالواحد کاکڑ: بلوچستان میں بد عنوانی کیخلاف ایک جنگجو** " کے عنوان سے احسان اللہ یوسفزئی کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 12 DEC 2024 Page No. 1

ہر شعبے میں بہتری کیلئے اصلاحات کا ایجنڈا ہے، بلوچستان کی ترقی اولین ترجیح، وزیراعظم

بلوچستان کے نوجوانوں کو روزگار کی فراہمی کیلئے ہر ممکن اقدامات اٹھا رہے ہیں، گورنر بلوچستان سے گفتگو، وزیراعظم کی زیر صدارت اجلاس، شام سے پاکستانیوں کے انخلا سے متعلق بریفنگ

پاکستان اور بنگلہ دیش کے درمیان موجودہ خیر سگالی تعلقات کو ٹھوس تعاون میں تبدیل کرنیکی ضرورت، شہباز شریف، پاکستان میں بنگلہ دیش کے سبکدوش ہونے والے ہائی کمشنر سے گفتگو

اسلام آباد (اے پی پی) وزیراعظم شہباز شریف نے کہا ہے کہ گورننس کی بہتری کیلئے ماہرین کی تعیناتی سے فیصلہ سازی کے عمل میں بہتری آئیگی، حکومت ملک کے ہر شعبے میں بہتری کیلئے اصلاحات کا ایجنڈا نافذ کر رہی ہے، بلوچستان کی ترقی اولین ترجیح ہے، بلوچستان کے نوجوانوں کو روزگار کی فراہمی کیلئے ہر ممکن اقدامات اٹھا رہے ہیں، پاکستان اور بنگلہ دیش کے درمیان موجودہ خیر سگالی تعلقات کو ٹھوس تعاون میں تبدیل کرنے کی ضرورت ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل، بنگلہ دیش میں پاکستان کے سبکدوش ہونے والے ہائی کمشنر محمد روح العالم صدیق اور گورننس کی بہتری کیلئے نئے تعینات شدہ ماہرین سے ملاقات کے موقع پر گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ علاوہ ازیں وزیراعظم کی زیر صدارت شام سے پاکستانیوں کے انخلاء کے حوالے سے اہم اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس کو شام سے پاکستانیوں کے انخلاء میں پیشرفت پر بریفنگ دی گئی۔ تفصیلات کے مطابق وزیراعظم شہباز شریف سے گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے ملاقات کے موقع پر بات چیت کرتے ہوئے کہا بلوچستان کی ترقی اور عوام کی فلاح و بہبود ہماری اولین ترجیح ہے۔ ملاقات میں نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ اسحاق ڈار اور پاکستان مسلم لیگ (ن) آزاد جموں و کشمیر کے صدر شاہ غلام قادر بھی موجود تھے۔ ملاقات کے دوران صوبہ بلوچستان کے امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ گورنر بلوچستان نے بلوچستان کے ترقیاتی منصوبوں میں خصوصی دلچسپی لینے پر وزیراعظم شہباز شریف کا شکریہ ادا کیا۔ علاوہ ازیں بدھ کو وزیراعظم آفس کے پریس ونگ سے جاری بیان میں کہا گیا ہے پاکستان میں بنگلہ دیش کے سبکدوش ہونیوالے ہائی کمشنر محمد روح العالم صدیق نے وزیراعظم شہباز شریف سے الوداعی ملاقات کی۔ وزیراعظم نے پاکستان اور بنگلہ دیش تعلقات کے فروغ کیلئے ہائی کمشنر کی شاندار خدمات کو سراہا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان بنگلہ دیش کے ساتھ اپنے تعلقات کو بہت اہمیت دیتا ہے جو مشترکہ تاریخ، عقیدے اور ثقافت پر مبنی ہیں۔ بنگلہ دیش کے چیف ایڈوائزر ڈاکٹر محمد یونس کیلئے نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے وزیراعظم نے کہا کہ پاکستان اور بنگلہ دیش کے درمیان موجودہ خیر سگالی کے تعلقات کو ٹھوس تعاون میں تبدیل کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے ان کیلئے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ بنگلہ دیش کے ہائی کمشنر نے پاکستان میں قیام کے دوران انہیں فراہم کی جانے والی سہولیات اور تعاون پر وزیراعظم کا شکریہ ادا کیا۔ علاوہ ازیں بدھ کو وزیراعظم آفس کے پریس ونگ سے جاری بیان کے مطابق وزیراعظم شہباز شریف کے ادارہ جاتی اصلاحات کے ایجنڈے پر عملدرآمد شروع کر دیا گیا ہے۔ وزیراعظم سے گورننس کی بہتری کیلئے نئے تعینات شدہ ماہرین نے ملاقات کی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated 12 DEC 2024　Page No. 2

گورنر نے ایاز صادق سے تعزیت کی

اسلام آباد (خ ن) گورنر جعفر مندوخیل نے اسلام آباد میں اسپیکر قومی اسمبلی ایاز صادق کی ہمشیرہ کی وفات پر ان سے تعزیت اور فاتحہ خوانی کی۔

اسلام آباد: وزیراعظم شہباز شریف سے گورنر بلوچستان جعفر مندوخیل ملاقات کر رہے ہیں، نائب وزیراعظم اسحاق ڈار اور آزاد کشمیر میں لیگی صدر شاہ غلام قادر بھی موجود ہیں

MASHRIQ QUETTA

گورنر بلوچستان جعفر مندوخیل کا سردار ایاز صادق کی ہمشیرہ کی وفات پر تعزیت

اسلام آباد (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے وفاقی دارالحکومت اسلام آباد میں اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق کی ہمشیرہ کی وفات پر تعزیت اور فاتحہ خوانی کی۔

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل، سینیٹر سعید الحسن مندوخیل، صوبائی وزیر سردار عبدالرحمن کھیتران و دیگر اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق کے ہمشیرہ کی وفات پر فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

بلوچستان کی ترقی اور عوام کی فلاح و بہبود اولین ترجیح ہے، شہباز شریف کی جعفر مندوخیل سے گفتگو

نوجوانوں کو روزگار کی فراہمی کے لئے ہر ممکن اقدامات اٹھا رہے ہیں تاکہ وہ ملکی ترقی میں بھرپور کردار ادا کرسکیں، وزیراعظم

گورنر بلوچستان جعفر مندوخیل کی ملاقات، بلوچستان کے ترقیاتی منصوبوں میں خصوصی دلچسپی لینے پر وزیراعظم سے اظہار تشکر

آزاد جموں وکشمیر کے توانائی کے مسائل کے حل کے لیے 23 ارب روپے کے پیکج کی فراہمی، اسحاق ڈار بھی موجود تھے

اسلام آباد (زاہد احمد خان) وزیراعظم محمد شہباز شریف نے کہا ہے کہ بلوچستان کی ترقی اور عوام کی فلاح و بہبود ہماری اولین ترجیح ہے بلوچستان کے نوجوانوں کو روزگار کی فراہمی کے لئے ہر ممکن اقدامات اٹھا رہے ہیں تاکہ وہ ملکی ترقی میں بھرپور کردار ادا........

بقیہ 3 صفحہ نمبر 7 پر

کرسکیں۔ بدھ کو وزیراعظم محمد شہباز شریف سے گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل نے ملاقات کی۔ ملاقات میں نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ اسحاق ڈار اور پاکستان مسلم لیگ (ن) آزاد جموں وکشمیر کے صدر شاہ غلام قادر بھی موجود بھی موجود تھے۔ ملاقات میں بلوچستان کے امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے وزیراعظم محمد شہباز شریف نے کہا کہ بلوچستان کی ترقی اور عوام کی فلاح و بہبود ہماری اولین ترجیح ہے بلوچستان کے نوجوانوں کو روزگار کی فراہمی کے لئے ہر ممکن اقدامات اٹھا رہے ہیں تاکہ وہ ملکی ترقی میں بھرپور کردار ادا کرسکیں گورنر بلوچستان نے بلوچستان کے ترقیاتی منصوبوں میں خصوصی دلچسپی لینے پر وزیراعظم کا شکریہ ادا کیا۔ اس موقع پر شاہ غلام قادر نے آزاد جموں وکشمیر کے توانائی کے مسائل کے حل کے حوالے سے 23 ارب روپے کے پیکج کی فراہمی پر وزیراعظم کا شکریہ ادا کیا۔ وزیراعظم نے شاہ غلام قادر سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ آپ اپنی بھرپور کوشش کریں کہ آزاد جموں وکشمیر کے عوام کو زیادہ سے زیادہ ریلیف ملے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 3

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 53 جمعرات 9 رجمادی الثانی 1446ھ 12 دسمبر 2024ء نمبر 341

دہشتگردی جس لبادہ میں ہو، حکومت خاموش نہیں رہیگی، وزیراعلیٰ

بہتر سروس ڈلیوری کیلئے قابل افسران تعینات کئے جائینگے

نوجوانوں کو ریاست سے دور کرنیکی سازش کی جارہی ہے، بجٹ پر ابھی سے کام شروع کردیا، دورہ بلوچستان سول سروسز اکیڈمی کے موقع پر خطاب

دہشتگردی کے حوالے سے ہماری زیرو ٹالرنس، مصور کاکڑ کی بازیابی کے بارے کچھ چیزیں شیئر نہیں کرسکتا، پی پی ایل کیساتھ لیز معاملہ اعلیٰ سطح پر اٹھایا، گفتگو

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ کرپشن، گورننس، ماحولیاتی تبدیلی اور دہشت گردی بڑے چیلنجز .... (باقی صفحہ 3 نمبر 39)

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ پاکستان پیٹرولیم لمیٹڈ کے ساتھ بلوچستان حکومت کے .... (باقی صفحہ 3 نمبر 40)

ہیں۔ بہتر سروس ڈلیوری کیلئے ضروری ہے کہ اچھے عہدوں پر اہل اور قابل افسران تعینات کئے جائیں۔ نوجوانوں کو اینٹی اسٹیٹ بیانیے کے ذریعے ریاست سے دور کرنے کی سازش کی جارہی ہے، حکومت ڈائیلاگ کے ذریعے تمام ایشوز کو حل کرنا چاہتی ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز بلوچستان سول سروسز اکیڈمی کوئٹہ کے دورے کے موقع پر فورتھ ایم سی ایم کے زیر تربیت افسران سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ نئے فیز ٹو اکیڈمک بلاک کا سنگ بنیاد رکھا وزیراعلیٰ نے ہدایت کی کہ نئے اکیڈمک بلاک کو آٹھ ماہ میں مکمل کرکے فعال بنایا جائے اور زیر تربیت افسران کے لئے قائم اکیڈمی کو تمام ضروری سہولیات سے آراستہ کیا جائے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ نوجوانوں کے لئے حکومت نے تعلیمی اسکالرشپس کا اعلان کیا ہے۔ اخوت پروگرام کے تحت صوبے کے نوجوانوں کو اپنا کاروبار شروع کرنے کے لئے بجٹ میں دو ارب روپے مختص کئے گئے ہیں، صوبے کے 30 ہزار نوجوانوں کو تکنیکی اور فنی ہنر کے حصول کے لئے باہر بھجوایا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبے میں بیروزگاری کے خاتمے کے لئے نجی شعبے کا آگے آنا ضروری ہے، صوبائی ترقیاتی پروگرام پر عملدرآمد کے لئے باقاعدہ پلاننگ کی ضرورت ہے۔ اگلے سال کے ترقیاتی بجٹ پر ابھی سے کام شروع کردیا ہے۔ رکن اسمبلی انجینئر زمرک اچکزئی، سیکرٹری ایس اینڈ جی اے ڈی فیصل آغا اور سیکرٹری مواصلات و تعمیرات لعل جان جعفر بھی اس موقع پر موجود تھے۔

دس سال قبل ختم ہونے والے لیز معاہدہ کے مسئلے کو اعلیٰ سطح پر اٹھایا ہے، دہشت گردی کے حوالے سے ہماری زیرو ٹالرنس ہے، یہ بات انہوں نے بدھ کو بلوچستان سول سروسز اکیڈمی کے دورہ کے موقع پر صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہی۔ وزیراعلیٰ بگٹی نے کہا کہ پہلے ہمارے افسران ٹریننگ کیلئے دوسرے صوبوں میں جاتے تھے، بلوچستان حکومت نے بلوچستان سول سروسز اکیڈمی کے دوسرے مرحلہ کا سنگ بنیاد رکھا ہے اور کنٹریکٹر کو آٹھ ماہ کا وقت دیا ہے، 14 اگست کو بلوچستان سول سروسز اکیڈمی کی عمارت کا افتتاح کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ روز سیکورٹی فورسز نے آپریشن کے دوران دہشت گردوں کو جہنم واصل کیا ہے یہ حکومت اور سیکورٹی فورسز کی بہت بڑی کامیابی ہے، شروع دن سے کہتا آرہا ہوں کہ دہشت گردی کے حوالے سے ہماری زیرو ٹالرنس ہے۔ چاہے وہ کسی بھی لبادہ یا نام سے دہشت گردی اور معصوم لوگوں کی قتل وغارت گری کریں، یہ نہیں ہوسکتا کہ وہ معصوم لوگوں کا قتل جاری رکھیں اور حکومت خاموش رہے۔ ایک سوال پر انہوں نے کہا کہ بی ایل اے نے شابان سے لوگوں کو اغوا کرنے کی ذمہ داری قبول کی، سیکورٹی فورسز نے دو دفعہ ان کے کیمپس پر کارروائی کی ان کے خلاف جائیں گے۔ کوئٹہ سے اغوا ہونے والے بچے مصور خان کی بازیابی کے حوالے سے کچھ چیزیں ہیں جن کو میڈیا پر شیئر نہیں کیا جاسکتا۔ ایک سوال پر انہوں نے کہا کہ پاکستان پیٹرولیم لمیٹڈ کے ساتھ بلوچستان حکومت کا لیز معاہدہ 2015 میں ختم ہوچکا اور یہ مسئلہ گزشتہ دس سال سے زیر التوا ہے اب ہم نے اس کو اعلیٰ سطح پر اٹھایا ہے، صوبائی کابینہ کے اجلاس میں اس پر سنجیدہ بحث ہوئی پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین اور مسلم لیگ (ن) کی کمیٹی میں بھی اس کو زیر بحث لایا گیا، اس سلسلے میں میں نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ اسحٰق ڈار کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ گزشتہ روز بلوچستان ہاؤس میں ہماری اس سلسلے میں سیکرٹری پٹرولیم سے ملاقات ہوئی اور ان کے سامنے اپنی چیزیں رکھیں سی سی آئی نے پہلے ہی اس کو منظور کیا ہوا ہے بلوچستان حکومت کی بھی سی ایس آر کے حوالے سے کچھ ریکوائرمنٹس ہیں۔

وزیراعلیٰ نے وعدے کی تکمیل کردی، کلی علی گل چھکرانی میں گرلز اسکول کی منظوری

محکمہ تعلیم کی جانب سے اعلامیہ جاری، تعلیم اور صحت حکومت کی ترجیحات میں سرفہرست ہیں، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ایک اور وعدے کی تکمیل کرتے ہوئے اپنے تعلیم دوست وژن کے تسلسل کو برقرار رکھا ہے

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے تعلیم دوست اقدامات کا تسلسل جاری رکھتے ہوئے ڈیرہ بگٹی نزد اوچ گیس فیلڈ کلی علی گل چھکرانی گورنمنٹ گرلز پرائمری اسکول کے قیام کی منظوری دے دی ہے جس کا محکمہ تعلیم کی جانب سے باقاعدہ اعلامیہ بھی جاری کردیا گیا ہے، وزیراعلیٰ نے کہا ہے کہ تعلیم اور صحت حکومت کی ترجیحات میں سرفہرست ہیں گرلز ایجوکیشن کو ہمیشہ اہمیت دی ہے انہوں نے کہا کہ تعلیم کے میدان میں میرٹ کی بنیاد پر تعیناتیوں کو یقینی بنائیں گے تاکہ اپنی آنے والی نسلوں کے مستقبل کو محفوظ بناسکیں۔

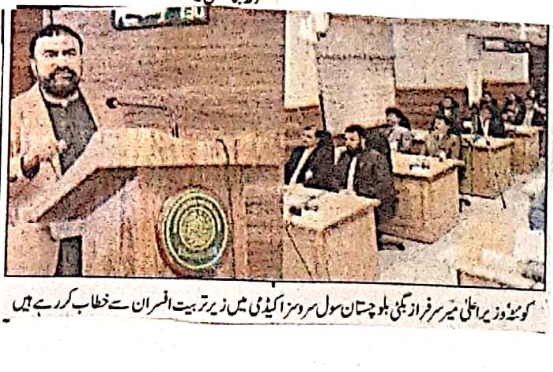

کوئٹہ: وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی بلوچستان سول سروسز اکیڈمی میں زیرتربیت افسران سے خطاب کررہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایڈیٹر سید ممتاز احمد

جلد 53 | جمعرات 09 جمادی الثانی 1446ھ 12 دسمبر 2024ء صفحات 08 | شمارہ 165

رجسٹرڈ BC-m-1 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 30 روپے

Bullet No. 1   Page No. 4

نوجوانوں کو اینٹی اسٹیٹ بیانیہ کے ذریعے ریاست سے دور کرنے کی سازش کی جا رہی ہے، وزیراعلیٰ

سرکاری محکموں میں اصلاحات ناگزیر، کرپشن گورننس، ماحولیاتی تبدیلی اور دہشت گردی تین بڑے چیلنجز ہیں بہتر سروس ڈلیوری کے لیے ضروری ہے کہ اچھے عہدوں پر اہل اور قابل افسران تعینات کیے جائیں

حکومت ڈائیلاگ کے ذریعے تمام ایشوز کو حل کرنا چاہتی ہے، اگلے سال کے ترقیاتی بجٹ پر ابھی سے کام شروع کر دیا ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان کی اکیڈمی کو صوبائی حکومت کی جانب سے ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی

یہاں کے نوجوانوں کے لیے حکومت نے تعلیمی اسکالرشپس کا اعلان کیا ہے اخوت پروگرام کے تحت صوبے کے نوجوانوں کو اپنا کاروبار شروع کرنے کے لیے بجٹ میں دو ارب روپے مختص کیے گئے ہیں

بیروزگاری کے خاتمے کے لئے نجی شعبے کا آگے آنا ضروری، صوبائی ترقیاتی پروگرام پر عمل درآمد کے لئے باقاعدہ پلاننگ کی ضرورت ہے، سول سروسز اکیڈمی کوئٹہ کا دورہ، 4th ایم سی ایم سی کے زیر تربیت افسران سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بدھ کے روز بلوچستان سول سروسز اکیڈمی کوئٹہ کا دورہ کیا اور نئے فیز ٹو اکیڈمک بلاک کا سنگ بنیاد رکھا وزیراعلیٰ نے ہدایت کی کہ نئے اکیڈمک بلاک کو آٹھ ماہ میں مکمل کر کے فعال بنایا جائے اور زیر تربیت افسران کے لئے قائم اکیڈمی کو تمام ضروری سہولیات سے آراستہ کیا جائے وزیراعلیٰ نے اس موقع پر 4th ایم سی ایم سی کے زیر تربیت افسران سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہمارے تین بڑے چیلنجز کرپشن گورننس، ماحولیاتی تبدیلی اور دہشت گردی ہے بہتر سروس ڈلیوری کے لیے ضروری ہے کہ اچھے عہدوں پر اہل اور قابل افسران تعینات کیے جائیں انہوں نے کہا کہ تمام سرکاری محکموں میں اصلاحات ناگزیر ہیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ آپ سب کے ذریعے صوبائی حکومت نے صوبے میں میرٹوکریسی کو یقینی بنانا ہے کیونکہ میرٹ اور شفافیت ہوگی تو عوامی مسائل کم ہوں گے انہوں نے کہا کہ نوجوانوں کو اینٹی اسٹیٹ بیانیہ کے ذریعے......... بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

ریاست سے دور کرنے کی سازش کی جا رہی ہے حکومت ڈائیلاگ کے ذریعے تمام ایشوز کو حل کرنا چاہتی ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ یہاں کے نوجوانوں کے لیے حکومت نے تعلیمی اسکالرشپس کا اعلان کیا ہے اخوت پروگرام کے تحت صوبے کے نوجوانوں کو اپنا کاروبار شروع کرنے کے لیے بجٹ میں دو ارب روپے مختص کیے گئے ہیں صوبے کے 30 ہزار نوجوانوں کو تکنیکی اور فنی ہنر کے حصول کے لیے باہر بھجوایا جا رہا ہے انہوں نے کہا کہ صوبے میں بیروزگاری کے خاتمے کے لئے نجی شعبے کا آگے آنا ضروری ہے صوبائی ترقیاتی پروگرام پر عمل درآمد کے لئے باقاعدہ پلاننگ کی ضرورت ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ اگلے سال کے ترقیاتی بجٹ پر ابھی سے کام شروع کر دیا ہے وزیراعلیٰ نے اکیڈمی کو صوبائی حکومت کی جانب سے ہر ممکن تعاون اور تمام زیر تربیت افسران کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کیا رکن صوبائی اسمبلی بلوچستان انجینئر زمرک خان اچکزئی، سیکریٹری ایس اینڈ جی اے ڈی فیصل آغا اور سیکریٹری مواصلات و تعمیرات لعل جان جعفر بھی اس موقع پر موجود تھے۔

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی بلوچستان سول سروسز اکیڈمی کوئٹہ کے دورے کے موقع پر زیر تربیت افسران سے خطاب کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سول سروسز اکیڈمی کے دورے کے موقع پر اکیڈمی کے فیز ٹو بلاک کا سنگ بنیاد رکھنے کے بعد دعا کر رہے ہیں

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ سینچری

THURSDAY, DECEMBER, 12, 2024

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 22 شمارہ 360 | جمعرات، 9 جمادی الثانی، 12 دسمبر 2024، صفحات 8 قیمت 40 روپے

معصوموں کے قتل پر خاموش نہیں رہیں گے

دہشت گردی کے حوالے سے زیرو ٹالرنس ہے، وزیر اعلیٰ

مصور کاکڑ کی بازیابی کے حوالے سے کچھ چیزیں ہیں جنہیں شیئر نہیں کیا جاسکتا، شابان واقعے کی ذمہ داری بی ایل اے نے قبول کی

پی پی ایل کیساتھ بلوچستان حکومت کے دس سال قبل ختم ہونیوالے لیز معاہدے کے مسئلے کو اعلیٰ سطح پر اٹھایا ہے، صحافیوں سے گفتگو

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں دہشت گردی کے حوالے سے زیرو ٹالرنس ہے، پاکستان پیٹرولیم لمیٹڈ کے ساتھ بلوچستان حکومت کے دس سال قبل ختم ہونے والے لیز معاہدہ کے مسئلے کو اعلیٰ سطح پر اٹھایا ہے، یہ بات انہوں نے بلوچستان سول سروسز اکیڈمی کے دورہ کے موقع پر صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہی۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ پہلے (باقی صفحہ 5 نمبر 39)

ہمارے افسران ٹریننگ کیلئے دوسرے صوبوں میں جاتے تھے بلوچستان حکومت نے بلوچستان سول سروسز اکیڈمی کے نئے بلاک کا سنگ بنیاد رکھا ہے اور کنٹریکٹر کو آٹھ ماہ کا وقت دیا ہے 14 اگست کو بلوچستان سول سروسز اکیڈمی کے نئے بلاک کا افتتاح کریں گے، انہوں نے کہا کہ گزشتہ روز سیکورٹی فورسز نے آپریشن کے دوران دہشت گردوں کو جہنم واصل کیا ہے یہ حکومت اور سیکورٹی فورسز کی بہت بڑی کامیابی ہے، شروع دن سے کہتا آرہا ہوں کہ دہشت گردی کے حوالے سے ہماری زیرو ٹالرنس ہے چاہے وہ کسی بھی لبادہ یا نام سے دہشت گردی اور معصوم لوگوں کی قتل وغارت گری کریں یہ نہیں ہوسکتا کہ وہ معصوم لوگوں کا قتل جاری رکھیں اور حکومت خاموش رہے۔ ایک سوال پر انہوں نے کہا کہ بی ایل اے نے شابان سے لوگوں کو اغواء کرنے کی ذمہ داری قبول کی، سیکورٹی فورسز نے دو دفعہ ان کے کیمپس پر کارروائی کی ان کے خلاف جائیں گے۔ کوئٹہ سے اغواء ہونے والے بچے مصور خان کی بازیابی کے حوالے سے کچھ چیزیں ہیں جن کو میڈیا پر شیئر نہیں کیا جاسکتا۔ ایک سوال پر انہوں نے کہا کہ پاکستان پیٹرولیم لمیٹڈ کے ساتھ بلوچستان حکومت کا لیز معاہدہ 2015 میں ختم ہو چکا اور یہ مسئلہ گزشتہ دس سال سے زیر التواء ہے اب ہم نے اس کو اعلیٰ سطح پر اٹھایا ہے صوبائی کابینہ کے اجلاس میں اس پر سنجیدہ بحث ہوئی پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین اور مسلم لیگ (ن) کی کمیٹی میں بھی اس کو زیر بحث لایا گیا اس سلسلے میں میں نائب وزیر اعظم و وزیر خارجہ اسحٰق ڈار کا شکریہ ادا کرتا ہوں گزشتہ روز بلوچستان ہاؤس میں ہماری اس سلسلے میں سیکرٹری پٹرولیم سے ملاقات ہوئی اور ان کے سامنے اپنی چیزیں رکھیں سی سی آئی نے پہلے ہی اس کو منظور کیا ہوا ہے بلوچستان حکومت کی بھی سی ایس آر کے حوالے سے کچھ ریکوائرمنٹس ہیں۔

وزیر اعلیٰ نے ڈیرہ بگٹی میں گرلز سکول کے قیام کی منظوری دیدی

تعلیم، صحت حکومت کی ترجیحات میں سرفہرست، میرٹ پر تعیناتیاں کرینگے، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ایک اور وعدے کی تکمیل کرتے ہوئے اپنے تعلیم دوست وژن کے تسلسل کو برقرار رکھا ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے تعلیم دوست اقدامات کا تسلسل جاری رکھتے ہوئے ڈیرہ بگٹی نزد اوچ گیس فیلڈ کلی علی (باقی صفحہ 5 نمبر 28)

گل چنکرانی گورنمنٹ گرلز پرائمری اسکول کے قیام کی منظوری دے دی ہے جس کا محکمہ تعلیم کی جانب سے باقاعدہ اعلامیہ بھی جاری کر دیا گیا ہے وزیر اعلیٰ نے کہا ہے کہ تعلیم اور صحت حکومت کی ترجیحات میں سرفہرست ہیں گرلز ایجوکیشن کو ہمیشہ اہمیت دی ہے انہوں نے کہا کہ تعلیم کے میدان میں میرٹ کی بنیاد پر تعیناتیوں کو یقینی بنائیں گے تاکہ اپنی آنے والی نسلوں کے مستقبل کو محفوظ بنا سکیں۔

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی بلوچستان سول سروسز اکیڈمی کوئٹہ کے دورے کے موقع پر اکیڈمی کے فیز ٹو اکیڈمک بلاک کا سنگ بنیاد رکھنے کے بعد دعا کر رہے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 6

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)
روزنامہ انتخاب کوئٹہ
www.dailyintekhab.PK
Intekhabnews@gmail.com
Quetta Ph:081-2822909
قیمت 30 روپے
صفحات
جلد نمبر 31 | بروز جمعرات، 12 دسمبر 2024ء بمطابق 9 جمادی الثانی 1446ھ | شمارہ نمبر 141

وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی بلوچستان سول سروسز اکیڈمی کوئٹہ کے دورے پر فیز ٹو اکیڈمک بلاک کا سنگ بنیاد رکھنے کے بعد دعا کر رہے ہیں

نوجوانوں کو منفی بیانیے کے ذریعے ریاست سے دور کرنے کی سازش ہو رہی ہے

میر سرفراز بگٹی

حکومت ڈائیلاگ کے ذریعے تمام ایشوز کو حل کرنا چاہتی ہے، ہمارے تین بڑے چیلنجز کرپشن، ماحولیاتی تبدیلی اور دہشت گردی ہے، ضروری ہے کہ اچھے عہدوں پر اہل اور قابل افسران تعینات کئے جائیں

تمام سرکاری محکموں میں اصلاحات ناگزیر ہیں، صوبائی حکومت نے بلوچستان میں میرٹوکریسی کو یقینی بنانا ہے، صوبے کے 30 ہزار نوجوانوں کو تکنیکی اور فنی ہنر کے حصول کے لیے بیرون ملک بھجوایا جا رہا ہے

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بدھ کے روز بلوچستان سول سروسز اکیڈمی کوئٹہ کا دورہ کیا اور نئے فیز ٹو اکیڈمک بلاک کا سنگ بنیاد رکھا وزیراعلیٰ نے ہدایت کی کہ نئے اکیڈمک بلاک کو آٹھ ماہ میں مکمل کر کے فعال بنایا جائے اور زیر تربیت افسران کے لئے قائم اکیڈمی کو تمام ضروری سہولیات سے آراستہ کیا جائے وزیراعلیٰ نے اس موقع پر 4th ایم سی ایم سی کے زیر تربیت افسران سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہمارے تین بڑے چیلنجز کرپشن گورننس، ماحولیاتی تبدیلی اور دہشت گردی ہے بہتر سروس ڈلیوری کے لیے ضروری ہے کہ اچھے عہدوں پر اہل اور قابل افسران تعینات کیئے جائیں انہوں نے کہا کہ تمام سرکاری محکموں میں اصلاحات ناگزیر ہیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ آپ سب کے ذریعے صوبائی حکومت نے صوبے میں میرٹوکریسی کو یقینی بنانا ہے کیونکہ میرٹ اور شفافیت ہوگی تو عوامی مسائل کم ہونگے انہوں نے کہا

بقیہ نمبر 48 صفحہ 5 پر

کہ نوجوانوں کو اینٹی اسٹیٹ بیانیہ کے ذریعے ریاست سے دور کرنے کی سازش کی جارہی ہے حکومت ڈائیلاگ کے ذریعے تمام ایشوز کو حل کرنا چاہتی ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ یہاں کے نوجوانوں کے لیے حکومت نے تعلیمی اسکالرشپس کا اعلان کیا ہے اخوت پروگرام کے تحت صوبے کے نوجوانوں کو اپنا کاروبار شروع کرنے کے لیے بجٹ میں دو ارب روپے مختص کیے گئے ہیں صوبے کے 30 ہزار نوجوانوں کو تکنیکی اور فنی ہنر کے حصول کے لیے باہر بھجوایا جا رہا ہے انہوں نے کہا کہ صوبے میں بیروزگاری کے خاتمے کے لئے نجی شعبے کا آگے آنا ضروری ہے صوبائی ترقیاتی پروگرام پر عمل درآمد کے لئے باقاعدہ پلاننگ کی ضرورت ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ اگلے سال کے ترقیاتی بجٹ پر ابھی سے کام شروع کر دیا ہے وزیراعلیٰ نے اکیڈمی کو صوبائی حکومت کی جانب سے ہر ممکن تعاون اور تمام زیر تربیت افسران کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کیا رکن صوبائی اسمبلی بلوچستان انجینئر زمرک خان اچکزئی، سیکریٹری ایس اینڈ جی اے ڈی فیصل آغا اور سیکریٹری مواصلات و تعمیرات لعل جان جعفر بھی اس موقع پر موجود تھے۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی بلوچستان سول سروسز اکیڈمی کوئٹہ کے دورے کے موقع پر زیر تربیت افسران سے خطاب کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bulletin No. 1 — Page No. 2

THE DAILY INTEKHAB (HUB)

روزنامہ انتخاب

حب بلوچستان

رجسٹرڈ نمبر ایل سی I-3

قیمت 40 روپے — صفحات 8

www.dailyintekhab.pk
Hub Ph: 0853-363533
Karachi Ph: 021-32631089 & 32634518

جلد نمبر 36 | بروز بدھ، 11 دسمبر 2024ء بمطابق 8 جمادی الثانی 1446ھ | شمارہ نمبر 340

وزیراعلیٰ کی محکمہ تعلیم میں کنٹریکٹ اسامیوں پر 100 فیصد میرٹ کی ہدایت

سیاسی مخالفین سمیت کوئی بھی فرد میرٹ پر پورا اترتا ہے تو تعیناتی یقینی بنائی جائے، میرٹ پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہوگا

بوگس ڈگریوں کے حامل امیدواروں کیخلاف ایف آئی آر کا اندراج کیا جائے کوئی پسند ناپسند نہیں، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے محکمہ تعلیم میں کنٹریکٹ آسامیوں پر سو فیصد میرٹ کو یقینی بنانے کی ہدایت کی ہے وزیراعلیٰ بلوچستان نے اپنے حلقہ انتخاب میں بھی سو فیصد میرٹ پر بھرتی کے احکامات جاری کرتے ہوئے کہا ہے کہ سیاسی مخالفین سمیت کوئی بھی فرد میرٹ پر پورا اترتا ہے تو تعیناتی یقینی بنائی جائے، وزیراعلیٰ بلوچستان نے سنگل کو ڈپٹی کمشنر ڈیرہ بگٹی زوہیب الحق کو ٹیلی فون پر ہدایت دیتے ہوئے کہا کہ ننانوے بقیہ نمبر 41 صفحہ 7 پر

اشارہ ننانوے فیصد بھی نہیں بلکہ سو فیصد میرٹ ہونی چاہیے میرٹ پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہوگا بوگس ڈگریوں کے حامل امیدواروں کے خلاف ایف آئی آر کا اندراج کیا جائے کوئی پسند ناپسند نہیں بلکہ صرف میرٹ چلے گی جبکہ ڈپٹی کمشنر ڈیرہ بگٹی زوہیب الحق نے میرٹ کو یقینی بنانے کی یقین دہانی کراتے ہوئے کہا کہ بھرتی پر میرٹ یقینی بنائیں گے جعلی ڈگریوں کی تصدیق کے لئے متعلقہ محکمے ایجوکیشن افسر پوری ذمہ داری کے ساتھ اپنے فرائض سرانجام دیں گے اور کوئی بھی ڈگری جعلی پائی گئی تو کارروائی کی جائے گی۔

فورسز کی کامیاب کارروائیوں پر خراج تحسین پیش کرتے ہیں، وزیراعلیٰ

پوری قوم پائیدار قیام امن کیلئے سیکورٹی فورسز کے شانہ بشانہ کھڑی ہے، بیان

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ژوب کے علاقے سمبازہ میں سیکورٹی فورسز کی کامیاب کارروائی پر اظہار اطمینان کرتے ہوئے جوانوں کو شاباش دی ہے اپنے ایک بیان میں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ خوارج کے خلاف سیکورٹی فورسز نے کامیاب کارروائی بقیہ نمبر 55 صفحہ 7 پر

کی جس میں پندرہ خوارج کو جہنم واصل کیا گیا اور بھاری مقدار میں اسلحہ بارود برآمد کیا گیا میر سرفراز بگٹی نے کارروائی کے دوران جام شہادت نوش کرنے والے بہادر جوان عارف الرحمن کو خراج عقیدت پیش کیا انہوں نے کہا کہ بحالی امن کیلئے سیکورٹی فورسز کی کامیاب کارروائیوں پر خراج تحسین پیش کرتے ہیں پوری قوم پائیدار قیام امن کیلئے سیکورٹی فورسز کے شانہ بشانہ کھڑی ہے صوبے میں مکمل بحالی امن تک خوارج کے خلاف کارروائیاں جاری رہیں گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1 — Page No. 8

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA
روزنامہ باخبر کوئٹہ
بانی اکرام اللہ خان

جلد 28 — جمعرات 12 دسمبر 2024ء بمطابق 09 جمادی الثانی 1446ھ قیمت 20 روپے — شمارہ 340

وزیراعلیٰ بلوچستان کا سول سروسز اکیڈمی کا دورہ

سرکاری محکموں میں اصلاحات ناگزیر، تمام ایشوز مذاکرات سے حل ہونگے، میر سرفراز بگٹی

ہمارے سامنے تین بڑے چیلنجز کرپشن گورننس ماحولیاتی تبدیلی اور دہشت گردی ہے بہتر ڈلیوری کیلئے ضروری ہے کہ عہدوں پر اہل اور قابل افسران تعینات کئے جائیں

نوجوانوں کو اینٹی سٹیٹ بیانیہ کے ذریعے ریاست سے دور کرنے کی سازش کی جارہی حکومت مذاکرات کے ذریعے سارے مسائل حل کرنے کی خواہش مند ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بدھ کے روز بلوچستان سول سروسز اکیڈمی کوئٹہ کا دورہ کیا اور نئے فیز ٹو اکیڈمک بلاک کا سنگ بنیاد رکھا وزیراعلیٰ نے ہدایت کی کہ نئے اکیڈمک بلاک کو آٹھ ماہ میں مکمل کر کے فعال بنایا جائے اور زیر تربیت افسران کے لئے قائم اکیڈمی کو تمام ضروری سہولیات سے آراستہ کیا جائے وزیراعلیٰ نے اس موقع پر 4th ایم سی ایم سی کے زیر تربیت افسران سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہمارے تین بڑے چیلنجز کرپشن گورننس، ماحولیاتی تبدیلی اور دہشت گردی ہے بہتر سروس ڈلیوری کے لیے ضروری ہے کہ اچھے عہدوں پر اہل اور قابل افسران تعینات کیئے جائیں انہوں نے کہا کہ تمام سرکاری محکموں میں اصلاحات ناگزیر ہیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ آپ سب کے ذریعے صوبائی حکومت نے صوبے میں میرٹ کریسی کو یقینی بنانا ہے کیونکہ میرٹ اور شفافیت ہوگی تو عوامی مسائل کم ہونگے انہوں نے کہا کہ نوجوانوں کو اینٹی اسٹیٹ بیانیہ کے ذریعے ریاست سے دور کرنے کی سازش کی جارہی ہے حکومت ڈائیلاگ کے ذریعے تمام ایشوز کو حل کرنا چاہتی ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ یہاں کے نوجوانوں کے لیے حکومت نے تعلیمی اسکالرشپس کا اعلان کیا ہے اخوت پروگرام کے تحت صوبے کے نوجوانوں کو اپنا کاروبار شروع کرنے کے لیے بجٹ میں دو ارب روپے مختص کیے گئے ہیں صوبے کے 30 ہزار نوجوانوں کو تکنیکی اور فنی ہنر کے حصول کے لیے باہر بھجوایا جا رہا ہے انہوں نے کہا کہ صوبے میں بیروزگاری کے خاتمے کے لئے نجی شعبے کا آگے آنا ضروری ہے صوبائی ترقیاتی پروگرام پر عمل درآمد کے لئے باقاعدہ پلاننگ کی ضرورت ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ اگلے سال کے ترقیاتی بجٹ پر ابھی سے کام شروع کر دیا ہے وزیراعلیٰ نے اکیڈمی کو صوبائی حکومت کی جانب سے ہر ممکن تعاون اور تمام زیر تربیت افسران کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کیا رکن صوبائی اسمبلی بلوچستان انجینئر زمرک خان اچکزئی، سیکریٹری ایس اینڈ جی اے ڈی فیصل آغا اور سیکریٹری مواصلات و تعمیرات لعل جان جعفر بھی اس موقع پر موجود تھے۔

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی بلوچستان سول سروسز اکیڈمی کوئٹہ کے دورے کے موقع پر فیز ٹو اکیڈمک بلاک کا سنگ بنیاد رکھنے کے بعد دعا کر رہے ہیں

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی بلوچستان سول سروسز اکیڈمی کوئٹہ کے دورے کے موقع پر زیر تربیت افسران سے خطاب کر رہے ہیں

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر-23 | جمعرات 12 دسمبر 2024ء بمطابق 09 جمادی الثانی 1446ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-339

بہتر خدمات کی فراہمی کیلئے اہل افسران کی تعیناتی ضروری ہے

ہمارے تین بڑے چیلنجز کرپشن، گورننس، ماحولیاتی تبدیلی اور دہشت گردی ہے بہتر سروس ڈیلیوری کے لیے ضروری ہے

نوجوانوں کو اینٹی اسٹیٹ بیانیہ کے ذریعے ریاست سے دور کرنے کی سازش کی جارہی ہے حکومت ڈائیلاگ کے ذریعے تمام ایشوز کو حل کرنا چاہتی ہے

صوبائی ترقیاتی پروگرام پر عملدرآمد کے لئے باقاعدہ پلاننگ کی ضرورت ہے، اگلے سال کے ترقیاتی بجٹ پر ابھی سے کام شروع کر دیا ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان

کوئٹہ (ق ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بدھ کے روز بلوچستان سول سرمز اکیڈمی کوئٹہ کا دورہ کیا اور نئے فیز ٹو اکیڈمک بلاک کا سنگ بنیاد رکھا وزیراعلیٰ نے ہدایت کی کہ نئے اکیڈمک بلاک کو آٹھ ماہ میں مکمل کر کے فعال بنایا جائے اور زیر تربیت افسران کے لئے قائم اکیڈمی کو تمام ضروری سہولیات سے آراستہ کیا جائے وزیراعلیٰ نے اس موقع پر 4th ایم سی ایم سی کے زیر تربیت افسران سے خطاب

(بقیہ نمبر 3 صفحہ نمبر 2 پر)

کرتے ہوئے کہا کہ ہمارے تین بڑے چیلنجز کرپشن گورننس، ماحولیاتی تبدیلی اور دہشت گردی ہے بہتر سروس ڈیلیوری کے لیے ضروری ہے کہ اچھے عہدوں پر اہل اور قابل افسران تعینات کیئے جائیں انہوں نے کہا کہ تمام سرکاری محکموں میں اصلاحات ناگزیر ہیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ آپ سب کے ذریعے صوبائی حکومت نے صوبے میں میرٹ کرنے کی کوشش بنانا ہے کیونکہ میرٹ اور شفافیت ہوگی تو عوامی مسائل کم ہوں گے انہوں نے کہا کہ نوجوانوں کو اینٹی اسٹیٹ بیانیہ کے ذریعے ریاست سے دور کرنے کی سازش کی جارہی ہے حکومت ڈائیلاگ کے ذریعے تمام ایشوز کو حل کرنا چاہتی ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ یہاں کے نوجوانوں کے لیے حکومت نے ملکی اسکالرشپس کا اعلان کیا ہے بخوت پروگرام کے تحت صوبے کے نوجوانوں کو اپنا کاروبار شروع کرنے کے لیے بجٹ میں دو ارب روپے مختص کیے گئے ہیں صوبے کے 30 ہزار نوجوانوں کو تکنیکی اور فنی ہنر کے حصول کے لیے باہر بھجوایا جارہا ہے انہوں نے کہا کہ صوبے میں بیروزگاری کے خاتمے کے لئے نجی شعبے کا آگے آنا ضروری ہے صوبائی ترقیاتی پروگرام پر عمل درآمد کے لئے باقاعدہ پلاننگ کی ضرورت ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ اگلے سال کے ترقیاتی بجٹ پر ابھی سے کام شروع کر دیا ہے وزیراعلیٰ نے اکیڈمی کو صوبائی حکومت کی جانب سے ہر ممکن تعاون اور تمام زیر تربیت افسران کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کیا رکن صوبائی اسمبلی بلوچستان انجینئر زمرک خان اچکزئی، سیکرٹری ایس اینڈ جی اے ڈی نیئل آغا اور سیکرٹری مواصلات و تعمیرات لعل جان جعفر بھی اس موقع پر موجود تھے۔

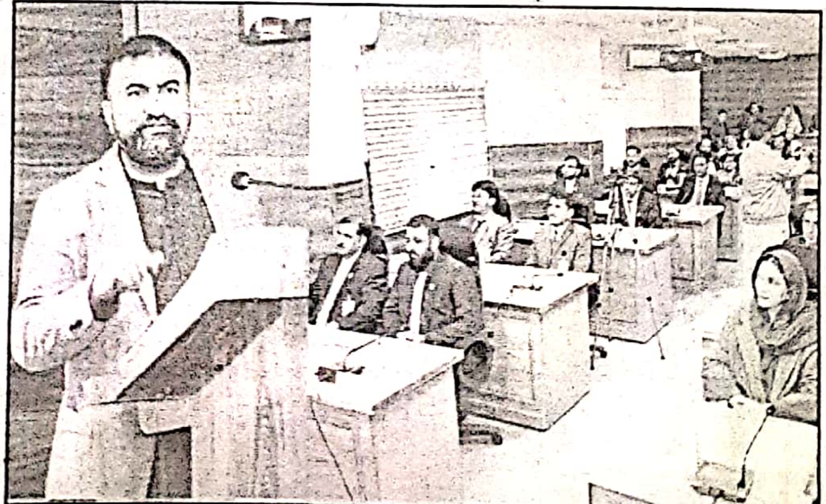

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی بلوچستان سول سرمز اکیڈمی کوئٹہ کے دورے کے موقع پر زیر تربیت افسران سے خطاب کررہے ہیں

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین

بانی: سید تسنیم اقبال

جلد 79 | جمعرات 12 دسمبر 2024ء 9 جمادی الثانی 1446ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 340

تمام سرکاری محکموں میں اصلاحات ناگزیر ہیں وزیراعلیٰ بلوچستان

ہمارے تین بڑے چیلنجز کرپشن، گورننس، ماحولیاتی تبدیلی اور دہشت گردی ہے بہتر سروس ڈلیوری کے لیے اچھے عہدوں پر اہل اور قابل افسران تعینات کیئے جائیں

نوجوانوں کو اینٹی اسٹیٹ بیانیہ کے ذریعے ریاست سے دور کرنے کی سازش کی جارہی ہے حکومت ڈائیلاگ کے ذریعے تمام ایشوز کو حل کرنا چاہتی ہے

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلی بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بدھ کے روز بلوچستان سول سروسز اکیڈمی کوئٹہ کا دورہ کیا اور نئے فیز ٹو اکیڈمک بلاک کا سنگ بنیاد رکھا وزیراعلی نے ہدایت کی کہ نئے اکیڈمک بلاک کو آٹھ ماہ میں مکمل کر کے فعال بنایا جائے اور زیر تربیت افسران کے لئے قائم اکیڈمی کو تمام ضروری سہولیات سے آراستہ کیا جائے وزیراعلی نے اس موقع پر 4th ایم سی ایم سی کے زیر تربیت افسران سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہمارے تین بڑے چیلنجز کرپشن گورننس، ماحولیاتی تبدیلی اور دہشت گردی ہے بہتر سروس ڈلیوری کے لیے ضروری ہے کہ اچھے عہدوں پر اہل اور قابل افسران تعینات کیئے جائیں انہوں نے کہا کہ تمام سرکاری محکموں میں اصلاحات ناگزیر ہیں وزیراعلی نے کہا کہ آپ سب کے ذریعے صوبائی حکومت نے صوبے میں میرٹوکریسی کو یقینی بنانا ہے کیونکہ میرٹ اور شفافیت ہوگی تو عوامی مسائل کم ہونگے انہوں نے کہا کہ نوجوانوں کو اینٹی اسٹیٹ بیانیہ کے ذریعے ریاست سے دور کرنے کی سازش کی جارہی ہے حکومت ڈائیلاگ کے ذریعے تمام ایشوز کو حل کرنا چاہتی ہے وزیراعلی نے کہا کہ یہاں کے نوجوانوں کے لیے حکومت نے تعلیمی اسکالرشپس کا اعلان کیا ہے اخوت پروگرام کے تحت صوبے کے نوجوانوں کو اپنا کاروبار شروع کرنے کے لیے بجٹ میں دو ارب روپے مختص کیے گئے ہیں صوبے کے 30 ہزار نوجوانوں کو تکنیکی اور فنی ہنر کے حصول کے لیے باہر بھجوایا جا رہا ہے انہوں نے کہا کہ صوبے میں بیروزگاری کے خاتمے کے لئے نجی شعبے کا آگے آنا ضروری ہے صوبائی ترقیاتی پروگرام پر عمل درآمد کے لئے باقاعدہ پلاننگ کی ضرورت ہے وزیراعلی نے کہا کہ اگلے سال کے ترقیاتی بجٹ پر ابھی سے کام شروع کر دیا ہے وزیراعلی نے اکیڈمی کو صوبائی حکومت کی جانب سے ہر ممکن تعاون اور تمام زیر تربیت افسران کے لیے نیک تمناں کا اظہار کیا رکن صوبائی اسمبلی بلوچستان انجینئر زمرک خان اچکزئی، سیکریٹری ایس اینڈ جی اے ڈی فیصل آغا اور سیکریٹری مواصلات و تعمیرات لعل جان جعفر بھی اس موقع پر موجود تھے۔

وزیراعلی بلوچستان سرفراز بگٹی بلوچستان سول سروسز اکیڈمی کوئٹہ کے دورے کے موقع پر زیر تربیت افسران سے خطاب کرر ہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No.

CERTIFIED

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

جلد 27 | Ph :2839851 | FaX:2839867 | قیمت 10 روپے | MEMBER OF APNS | شمارہ 301

جمعرات 12 دسمبر 2024ء | 9 جمادی الثانی | 1446ھ | رجسٹرڈ ڈی سی پی-10

میر سرفراز بگٹی

نوجوانوں کو ریاست سے دور کرنے کی سازش، مذاکرات سے تمام ایشوز حل کرنا چاہتے ہیں

ہمارے تین بڑے چیلنجز کرپشن گورننس، ماحولیاتی تبدیلی اور دہشت گردی ہے، بہتر سروس ڈلیوری کے لیے ضروری ہے کہ اچھے عہدوں پر اہل اور قابل افسران تعینات کیے جائیں

حکومت نے صوبے میں میرٹ کو یقینی بنانا ہے، شفافیت ہوگی تو عوامی مسائل کم ہونگے، اگلے سال کے ترقیاتی بجٹ پر ابھی سے کام شروع کر دیا، افسران سے خطاب

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بدھ کے روز بلوچستان سول سروسز اکیڈمی کوئٹہ کا دورہ کیا اور نئے فیز ٹو اکیڈمک بلاک کا سنگ بنیاد رکھا وزیراعلیٰ نے ہدایت کی کہ نئے اکیڈمک بلاک کو آٹھ ماہ میں مکمل کر کے فعال بنایا جائے اور زیر تربیت افسران کے لئے قائم اکیڈمی کو تمام ضروری سہولیات سے آراستہ کیا جائے وزیراعلیٰ نے اس موقع پر 4th ایم سی ایم سی کے زیر تربیت افسران سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہمارے تین بڑے چیلنجز کرپشن گورننس، ماحولیاتی تبدیلی اور دہشت گردی ہے بہتر سروس ڈلیوری کے لیے ضروری ہے کہ اچھے عہدوں پر اہل اور قابل افسران تعینات کیے جائیں انہوں نے کہا کہ تمام سرکاری محکموں میں اصلاحات ناگزیر ہیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ آپ سب کے ذریعے صوبائی حکومت نے صوبے میں میرٹوکریسی کو یقینی بنانا ہے کیونکہ میرٹ اور شفافیت ہوگی تو عوامی مسائل کم ہونگے انہوں نے کہا کہ نوجوانوں کو اینٹی اسٹیٹ بیانیہ کے ذریعے ریاست سے دور کرنے کی سازش کی جارہی ہے حکومت ڈائیلاگ کے ذریعے تمام ایشوز کو حل کرنا چاہتی ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ یہاں کے نوجوانوں کے لیے حکومت نے تعلیمی اسکالرشپس کا اعلان کیا ہے اخوت پروگرام کے تحت صوبے کے نوجوانوں کو اپنا کاروبار شروع کرنے کے لیے بجٹ میں دو ارب روپے مختص کیے گئے ہیں صوبے کے 30 ہزار نوجوانوں کو تکنیکی اور فنی ہنر کے حصول کے لیے باہر بھجوایا جارہا ہے انہوں نے کہا کہ صوبے میں بیروزگاری کے خاتمے کے لئے نجی شعبے کا آگے آنا ضروری ہے صوبائی ترقیاتی پروگرام پر عمل درآمد کے لئے باقاعدہ پلاننگ کی ضرورت ہے

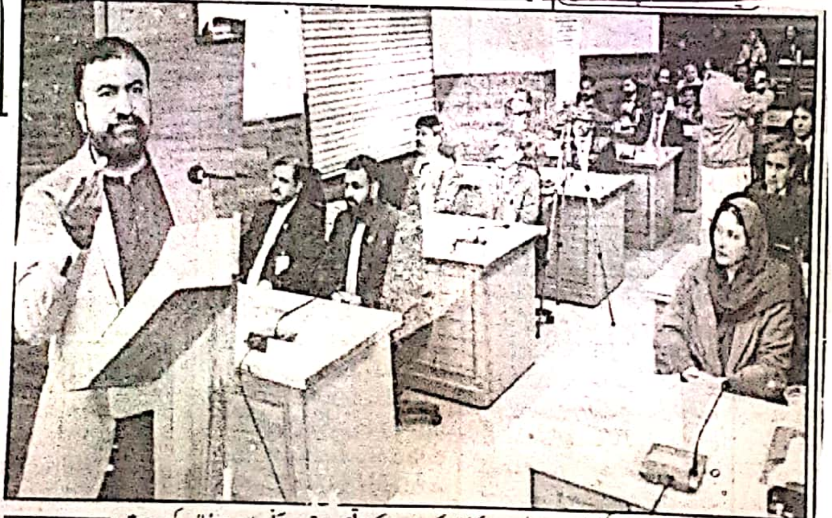

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی بلوچستان سول سروسز اکیڈمی کے دورے کے موقع پر زیر تربیت افسران سے خطاب کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Balochistan Times
92 NEWS MEDIA GROUP
Founded by Syed Faseih Iqbal in 1976
balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk
Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 945 QUETTA Thursday December 12, 2024 /Jumada al-Sani 09, 1446

CM for providing all necessary facilities in Civil services Academy

Staff Report

QUETTA: Balochistan Chief Minister Mir Sarfraz Bugti, during his visit of the Balochistan Civil Services Academy on Wednesday, has instructed for the completion of construction of new academic block within eight months to make it operational and ensure all necessary facilities in the academy.

The chief minister has visited the Balochistan Civil Services Academy in Quetta on Wednesday and laid the foundation stone of the new Phase 2 Academic Block. Speaking to the under-training officer of the 4th MCMC, the Chief Minister said that the three major challenges facing the province are corruption, governance, climate change, and terrorism.

He emphasized that to ensure better service delivery, it is essential to appoint qualified and capable officers on key positions. He also mentioned that reforms in all government departments are essential. The Chief Minister emphasized that the provincial government aimed to ensure meritocracy in the province through the efforts of capable officers, as merit and transparency will reduce public issues.

He added that there is s conspiracy to distance the youth from the state through an anti-state narrative, but the government intends to resolve all issues through dialogue. The Chief Minister said that the government has also announced educational scholarships for the youth of the province and mentioned that under the "Akhuwat Program," the government has allocated two billion rupees in the budget for the youth of the province to start their own businesses.

He further noted that the government would provide technical education to over 30,000 youth in various field and sent abroad for employment. The Chief Minister stressed the importance of the private sector's involvement in tackling unemployment in the province and highlighted the need for proper planning to implement the provincial development program.

Chief Minister Balochistan Mir Sarfaraz Bugti visited the Balochistan Civil Services Academy Quetta on Wednesday and laid the foundation stone of the new Phase Two Academic Block. The Chief Minister directed that the new academic block should be completed and made functional within eight months. He also emphasized the need for the academy to be equipped with all necessary facilities.

Member of Provincial Assembly Balochistan Engineer Zamarak Khan Achakzai, Secretary S&GAD Faisal Agha and Secretary Communications and Works Lal Jan Jafar were also present on the occasion.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 12 DEC 2024 Page No. 13

بلوچستان کی ترقی حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے، سردار کھیتران

عوامی خدمات کی فراہمی کو بہتر بنانے کیلئے اقدامات کا سلسلہ جاری ہے، اسپیکر قومی اسمبلی سے ملاقات

اسلام آباد(خ ن) صوبائی وزیر پبلک ہیلتھ انجینئرنگ سردار عبدالرحمن کھیتران نے اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق سے اسلام آباد میں ملاقات کی اور صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کے عوامی مسائل کے حل سے متعلق معاملات پر تبادلہ خیال کیا۔ صوبائی وزیر نے اسپیکر قومی اسمبلی سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان ہم سب کا شہر ہے اور اس کی تعمیر و ترقی اور عوامی مسائل کا حل موجودہ صوبائی حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے، جس کے لئے جامع منصوبہ بندی اور حکمت عملی کے تحت ٹھوس اقدامات اٹھائے جائیں گے۔ سردار کھیتران نے مزید کہا کہ عوامی خدمات کی فراہمی کو بہتر بنانے کے لئے اقدامات کا سلسلہ جاری ہے تاکہ عوام کے مسائل مقامی سطح پر حل ہو سکیں۔

بلوچستان کا امن کسی کو خراب کرنیکی اجازت نہیں دی جائیگی، بخت کاکڑ

عوام کے تعاون سے دشمن عناصر کا جلد صفایا کر دینگے، ژوب میں کامیاب آپریشن پر فورسز کو خراج تحسین

کوئٹہ(خ ن) صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے ژوب کے علاقے میں سیکورٹی فورسز کی جانب سے کامیاب آپریشن جس میں 15 دہشت گردوں کو ہلاک کیا گیا اس پر سیکورٹی اداروں کو خراج تحسین پیش کیا۔ ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ پاک افواج نے ملک میں خوارج کی کارروائیوں کا قلع قمع کرنے کے لیے جس عزم کا اظہار کیا ہے اور ان کے خلاف کارروائی کر رہی ہے اس کو ملک بھر کے عوام قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں، خصوصاً بلوچستان جس کا امن و امان ان خوارج کے ہاتھوں خراب کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے، سیکورٹی اداروں نے کامیاب آپریشن کر کے دہشت گردوں کو جہنم واصل کر دیا اور یہ سب بتا دیا کہ بلوچستان میں امن و امان خراب کرنے کی کسی سازش کو کامیاب ہونے نہیں دیا جائے گا، انہوں نے کہا کہ عوام اپنی دفاعی فورسز کے ساتھ ہیں اور وہ ایسے اقدامات کی حمایت کرتے رہیں گے، انہوں نے امید ظاہر کی کہ عوام کے تعاون سے سیکورٹی فورسز جلد ہی بلوچستان سے ملک دشمن عناصر کا صفایا کر دیگی۔

MASHRIQ QUETTA

سب سے زیادہ زرعی قرضے پنجاب نے لئے، بلوچستان کو کم قرضے ملے

کوٹا نہیں ہے، میرٹ پر مقامی لوگوں کی تعیناتی کو یقینی بنایا 1900 تعیناتیاں گزشتہ 10 سال میں ہوئی ہیں، بریفنگ

اسٹیٹ بینک کریڈٹ کمیٹی بنائی گئی، اجلاس میں صوبائی نمائندے، کسان و دیگر اسٹیک ہولڈرز شرکت کرتے ہیں، وزیر خزانہ

زرعی ترقیاتی بینک کے فراہم کردہ قرضے 200 ارب ہیں جس میں شرح سود شامل ہے، بینک صدر طاہر یعقوب کی آگاہی

اسلام آباد(زاہد احمد خان) صدر زیڈ ٹی بی ایل کی سینیٹ قائمہ کمیٹی میں بریفنگ، کے پی اور بلوچستان کو کم قرضے ملنے پر اعتراض۔ زرعی ترقیاتی بینک نے بتایا ہے کہ سب سے زیادہ زرعی قرضے پنجاب میں 124 ارب روپے کے دیے گئے جب کہ بلوچستان میں 2.7 ارب روپے کے قرضے دیے گئے، اطلاعات کے مطابق سینیٹر سلیم مانڈوی والا کے زیر صدارت سینیٹ کی خزانہ کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا۔ وزیر خزانہ محمد اورنگزیب نے قائمہ کمیٹی اجلاس میں شرکت کی۔ اجلاس میں صدر زرعی ترقیاتی بینک طاہر یعقوب نے کمیٹی کو بریفنگ دی۔ صدر زرعی ترقیاتی بینک (زیڈ ٹی بی ایل) نے بتایا کہ ملازمت کا کوٹا نہیں ہے، میرٹ پر مقامی لوگوں کی تعیناتی کو یقینی بنایا جاتا ہے، 1900 تعیناتیاں گزشتہ 10 سال میں ہوئی ہیں۔ سینیٹر عبد الشکور نے کہا کہ بلوچستان کا زیادہ خیال رکھنا چاہیے کیونکہ وہاں غربت زیادہ ہے۔ صدر زیڈ ٹی بی ایل نے کہا کہ زرعی ترقیاتی بینک کے فراہم کردہ قرضے 200 ارب ہیں جس میں شرح سود شامل ہے، سب سے زیادہ پنجاب میں 124 ارب روپے کے قرضے دیے گئے، خیبر پختونخوا میں 5.3 ارب روپے کے قرضے فراہم کیے گئے، سندھ میں 23 ارب، بلوچستان میں 2.7 ارب، گلگت بلتستان میں 2.6 ارب روپے، آزاد کشمیر میں 60 کروڑ روپے کے زرعی قرضے فراہم کیے گئے۔ سینیٹر محسن عزیز نے پوچھا کہ خیبر پختونخوا کو قرض فراہم کرنے میں پیچھے کیوں رکھا ہے؟۔

تعلیم کے شعبے میں بہت کام کرنے ضرورت ہے، راحیلہ درانی

مستقبل میں نسلوں کی تعمیر کے لیے مکمل تربیت یافتہ اساتذہ کا کردار اہم ہے، وزیر تعلیم

ویمن یونیورسٹی میں تقریب، پروفیسر ڈاکٹر روبینہ مشتاق ڈاکٹر راحیلہ منظور و دیگر کا خطاب

کوئٹہ(یو این اے) صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی نے کہا ہے کہ سردار بہادر خان ویمن یونیورسٹی کے پہلے سال میں شروع میں صرف 15 طالبات نے داخلہ لیا تھا آج الحمدللہ طالبات کی تعداد 6 ہزار تک پہنچ گئی ہے ماضی میں تعلیم کے شعبے میں جو ظلم کیا گیا اس کے لیے ہمیں بہت زیادہ کام کرنے کی ضرورت ہے مستقبل میں.........

بقیہ 40 صفحہ نمبر 7 پر

نسلوں کی تعمیر کے لیے مکمل تربیت یافتہ اساتذہ چاہتی ہوں ٹریننگ کے لیے عمر کی کوئی حد نہیں ہونی چاہیے سب کو مواقع فراہم کی جائے ان خیالات کا اظہار انہوں نے منگل کو ایس بی کے یونیورسٹی میں نیشنل اکیڈمی آف ہائیر ایجوکیشن این اے ایچ ای پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے کیا تقریب سے پروفیسر ڈاکٹر روبینہ مشتاق ڈاکٹر راحیلہ منظور ڈاکٹر طاہرہ مینگل نے بھی خطاب کیا صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ درانی نے کہا کہ سردار بہادر خان یونیورسٹی کو بنانے میں میں نے اہم کردار ادا کیا

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 12 DEC 2024

Page No. 14

سوشل میڈیا پر ملک مخالف پروپیگنڈا

بلوچستان میں بڑا آپریشن، 924 اکاؤنٹس کی نشاندہی، متعدد گرفتار، 3 مقدمات درج

ایف آئی اے سائبر کرائم ونگ نے عوام کو گمراہ کرنے، نفرت پھیلانے اور جھوٹے پروپیگنڈے کرنے والوں کیخلاف سخت ایکشن شروع کر کے متعلقہ افراد کی شناخت کی، مزید تحقیقات جاری ہیں، ذرائع

ملوث افراد کو قانون کے مطابق سزا دینے کیلئے اقدامات کئے جا رہے ہیں، عوام سوشل میڈیا پر پھیلنے والی جھوٹی معلومات اور پروپیگنڈے سے بچیں، متعلقہ حکام کو فوری آگاہ کریں، فیڈرل انویسٹی گیشن ایجنسی

کوئٹہ (یو این اے) ایف آئی اے سائبر کرائم ونگ بلوچستان نے ریاست مخالف مواد شیئر کرنے میں ملوث 924 سوشل میڈیا اکاؤنٹس کی نشاندہی کردی ہے کوئٹہ میں جھوٹے پروپیگنڈا کرنے والوں کے خلاف تین مقدمات درج کر لیے گئے ہیں۔ ایف آئی اے کی خصوصی ٹاسک فورس نے اس سلسلے میں ایک بڑا آپریشن کیا ہے تاکہ سوشل میڈیا اور دیگر پلیٹ فارمز پر گمراہ کن اور جھوٹے مواد کی تشہیر کو روکا جا سکے ایف آئی اے نے واضح کیا ہے کہ ایسے افراد اور گروہ جو عوام کو گمراہ کرنے یا ان کے درمیان نفرت پھیلانے کے لیے جھوٹے اور بے بنیاد پروپیگنڈا کر رہے ہیں، ان کے خلاف سخت قانونی کارروائی کی جائے گی۔ بقیہ نمبر 37 صفحہ 5 پر

اس آپریشن میں متعدد مشتبہ افراد کو حراست میں لے لیا گیا ہے اور مزید تحقیقات جاری ہیں ایف آئی اے کی جانب سے اس گرینڈ آپریشن کے دوران متعلقہ افراد کی شناخت کی گئی ہے اور انہیں قانون کے مطابق سزا دینے کے لیے اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ ایف آئی اے نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ سوشل میڈیا پر پھیلنے والی جھوٹی معلومات اور پروپیگنڈے سے بچیں اور متعلقہ حکام کو فوری طور پر اطلاع دیں

ایس بی کے شارٹ لسٹڈ امیدواروں کی احتجاجی ریلی، کوئٹہ میں دھرنے کی دھمکی

حکومت مسلسل بدنیتی کا مظاہرہ کررہی ہے اگر آسامیاں کم کی گئیں یا کنٹریکٹ پر تعینات کیا گیا تو سخت ردعمل دیں گے

سپریم کورٹ میں توہین عدالت کا کیس بھی دائر کریں گے، عبدالغفار، شاہ فہد، اسد اللہ ودیگر کی پریس کانفرنس

اوتھل (نمائندہ انتخاب) SBK شارٹ لسٹڈ امیدواروں کی جانب سے ایک پرامن احتجاجی ریلی نکالی گئی ریلی میں گورنمنٹ ٹیچر ایسوسی ایشن کے عہدیداران اور پیرامیڈیکل اسٹاف ایسوسی ایشن کے عہدیداران نے بھی شرکت کی اور ان کے ساتھ یکجہتی کا مظاہرہ کیا بعد ریلی اوتھل پریس کلب اوتھل پہنچی ریلی میں سینکڑوں لوگ شریک تھے بعد ازاں SBK ضلع لسبیلہ اور ضلع حب کے صدر عبدالغفار، نائب صدر شاہ فہد، فنانس سیکرٹری اسد اللہ، جوائنٹ سیکرٹری محمد طاہر، انفارمیشن سیکرٹری عابد رشید ودیگر نے پرہجوم پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آپ سب کے علم میں ہے کہ 26 فروری 2023 کو محکمہ تعلیم بلوچستان نے لگ بھگ 9000 کے قریب گریڈ 9 تا 15 تک اساتذہ کی خالی آسامیاں ایس بی کے ذریعے مختلف اخباروں میں مشتہر بقیہ نمبر 12 صفحہ 5 پر

کی، صوبہ بھر سے نوجوانوں نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا تقریباً مئی اور جون میں ٹیسٹ منعقد ہوئے جن کے نتائج کا اعلان جولائی میں ہونا تھا کہ دریں اثنا ایک غیر متعلقہ شخص نے جس کا ان آسامیوں سے کوئی تعلق نہ ہونے کے باوجود کرپشن اور بے قاعدگی کی بنا پر بلوچستان ہائی کورٹ میں کیس دائر کیا جو 9 مہینے چلا لیکن وہ شخص کسی قسم کا کوئی ثبوت عدالت میں پیش نہ کر سکا حتیٰ کہ معزز عدلیہ نے نیب کو بھی اس میں ملوث کیا اس کی تحقیقات میں بھی کوئی ثبوت سامنے نہیں آیا لیکن اس کے باوجود عدالت عالیہ نے کیس کا فیصلہ امیدواروں کے خلاف دیا انہوں نے کہ ہمارے سینٹرل کمیٹی کے دوستوں نے ہائی کورٹ کے اس غیر منصفانہ فیصلے کو سپریم کورٹ میں چیلنج کیا جہاں یہ کیس 3 مہینے چلا اور بالآخر 24 اپریل 2024 کو سپریم کورٹ نے بلوچستان ہائی کورٹ کے فیصلے کو مسترد کرتے ہوئے پاس کینڈیڈیٹس کے حق میں فیصلہ دیتے ہوئے یہ احکامات جاری کیے کہ بلوچستان ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کو ڈل فارمیلٹیز کو پورا کرتے ہوئے جلد از جلد ان آسامیوں کو پر کرے یہاں ایک اور اہم مسئلہ کی طرف آپ لوگوں کی توجہ مبذول کروانا چاہتا ہوں کہ بلوچستان کی موجودہ گورنمنٹ نے سپریم کورٹ کے فیصلے کو صاف صاف ماننے سے انکار کیا کبھی اسمبلی میں ڈسکس کرنے کے بہانے تو کبھی تحقیقات کے بہانے اس معاملے کو طول دیتے رہے حکومت کی اس بدنیتی کو بھانپتے ہوئے پاس کینڈیڈیٹس نے 3 مرتبہ بلوچستان اسمبلی کے سامنے دھرنا دیا دھرنے میں وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی تشریف لائیں اور کینڈیڈیٹس کو باور کرایا کہ آپ لوگ دھرنا ختم کریں گورنمنٹ سپریم کورٹ کے فیصلے کے مطابق رزلٹ جاری کرتے ہوئے آپ لوگوں کے آرڈرز کرے گی جس پر کینڈیڈیٹس نے دھرنا ختم کیا اور اس کے بعد رزلٹ جاری کئے گئے بدنیت گورنمنٹ نے پھر ڈی آر سی کے معاملات میں مداخلت کرتے ہوئے صوبائی سطح پر پی آر سی بنائی جو غیر قانونی تھی۔ پاس کینڈیڈیٹس نے اس کمیٹی کو بلوچستان ہائی کورٹ میں چیلنج کیا جس کے نتیجے میں حکومت مجبور ہوئی اور پی آر سی کو ختم کرتے ہوئے ڈی آر سیز کو کام جاری رکھنے کا حکم دیا تمام اضلاع میں ڈی آر سیز کا کام چل رہا تھا کہ حکومت بلوچستان نے ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ میں کنٹریکٹ کی بنیاد پر خالی آسامیوں کا اعلان کیا اور ایک ہی مہینے میں ان کے آرڈرز بھی جاری کیے ادھر ڈی آر سیز کا کام مکمل ہونے کے مراحل میں تھا اور کچھ اضلاع کی لسٹیں اپروول کے لیے بھی بھیجی گئیں اسی دوران ایک اور غیر متعلقہ شخص نے بشمول دیگر چند ساتھیوں کے مختلف درخواستیں دیں جن میں سے ایک کا موقف تھا کہ ایف اے / ایف ایس سی والوں کو لسٹ سے نکال دیں جن کی تعلیمی کوائف مکمل نہیں، ایک کا موقف تھا کہ یو سی کی سطح پر پہلے پروفیشنل والوں کو ترجیح دیں اس کے بعد بچی ہوئی آسامیوں کو تحصیل اور ضلع کی سطح پر پر کیا جائے اسی کیس میں سینٹرل کمیٹی بھی پارٹی بنی اور یہ موقف اپنایا کہ اپریل 2022 میں گزشتہ حکومت نے اسمبلی سے بل پاس کرایا تھا کہ بلوچستان کے دور دراز علاقوں میں پروفیشنل کوالیفکیشن رکھنے والوں کی کمی ہے اس مجبوری کو مدنظر رکھتے ہوئے حکومت بلوچستان نے ون ٹائم ریلیکسیشن بل پاس کرایا تھا کہ کسی یو سی میں پروفیشنل کوالیفکیشن نہ رکھنے کی صورت میں نان پروفیشنل کینڈیڈیٹس بھی اپلائی کر سکتے ہیں جبکہ گریڈ 9 کے آسامی کے لیے ایف اے ایف ایس سی والے اپلائی کر سکتے ہیں بلوچستان ہائی کورٹ نے سینٹرل کمیٹی کے موقف کو مضبوط پاتے ہوئے اس کے حق فیصلہ دیا اب ایک بار پھر بلوچستان گورنمنٹ نے بدنیتی کا مظاہرہ کرتے ہوئے اپنے ترجمان کے ذریعے یہ پریس کانفرنس کرائی ہے کہ ایس بی کے کی پوسٹس 9000 نہیں 14 389 ہیں اور ان کے آرڈرز کنٹریکٹ کی بنیاد پر ہوں گے انہوں نے کہا کہ ہم آج اس پریس کانفرنس کے ذریعے ہم ضلع لسبیلہ اور حب کے تمام شارٹ لسٹڈ کینڈیڈیٹس وزیر تعلیم محترمہ راحیلہ حمید خان درانی، سیکریٹری ایجوکیشن صالح ناصر کو آگاہ کرنا چاہتے ہیں کہ اگر شارٹ لسٹڈ کینڈیڈیٹس کی آسامیاں کم کی گئیں یا انہیں کنٹریکٹ پر تعینات کیا گیا تو ہم بلوچستان کے تمام شارٹ لسٹڈ کینڈیڈیٹس کے ساتھ نہ صرف کوئٹہ میں دھرنا دیں گے بلکہ آپ کے خلاف سپریم کورٹ میں توہین عدالت کا کیس بھی دائر کریں گے احتجاج میں گورنمنٹ ٹیچر ایسوسی ایشن لسبیلہ کے صدر عبدالواحد رونجھو، گورنمنٹ ٹیچر ایسوسی ایشن ضلع حب کے صدر شفیع محمد انگاریہ، گورنمنٹ ٹیچر ایسوسی ایشن کے عہدیداران پیر غلام محمد شاہ جیلانی، قاضی احسان الحق بلوچ، گل محمد گلفام دودا، پیرامیڈیکل ایسوسی ایشن کے عہدیداران وڈیرہ محمد رفیق انگاہ، عبدالرشید جاموٹ ودیگر شامل تھے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

2
Bullet No.

Daily: MASHRIQ QUETTA
Dated: 12 DEC 2024
Page No. 5

قیدیوں کی ضرورتوں کا خیال رکھا جائے، گوادر اور پشین میں سنٹرل جیلیں قائم کی جائینگی، چیف جسٹس

جسٹس یحییٰ آفریدی کا جسٹس محمد ہاشم کاکڑ کے ہمراہ جوڈیشل لاک اپ کا دورہ، قیدیوں سے ملاقات، مسائل دریافت کیے

قیدیوں کی حالت پر اطمینان کا اظہار، دیگر صوبوں کی نسبت بلوچستان میں قیدیوں کی حالت بہتر ہے، چیف جسٹس پاکستان

گوادر میں چیف جسٹس پاکستان جسٹس یحییٰ آفریدی کی سربراہی میں اہم اجلاس، چیف جسٹس بلوچستان، ججز اور وکلاء کی شرکت

گوادر (آن لائن) چیف جسٹس آف پاکستان جسٹس یحییٰ آفریدی نے گوادر میں جوڈیشل لاک اپ کا دورہ کیا، جس کے دوران انہوں نے قیدیوں کے مسائل کا جائزہ لیا اور ان سے براہ راست ملاقات کی۔ اس موقع پر چیف جسٹس بلوچستان ہائی کورٹ جسٹس .... بقیہ 5 صفحہ نمبر 7 پر

محمد ہاشم کاکڑ ان کے ہمراہ تھے۔ دورے میں بلوچستان ہائی کورٹ کے جسٹس عبداللہ بلوچ، جسٹس روزی خان بڑیچ، رجسٹرار بلوچستان ہائی کورٹ جان محمد گوہر، کمشنر مکران داد خان خلجی، آئی جی جیل خانہ جات شجاع کاسی، سیشن جج گوادر ظفر جان بلوچ، ممبر انسپکشن ٹیم بلوچستان ہائی کورٹ پزیر احمد بلوچ، ڈپٹی کمشنر گوادر حمود الرحمٰن، ایس ایس پی گوادر ضیا مندوخیل، جوڈیشل افسران اور دیگر متعلقہ حکام بھی موجود تھے۔ دورے کے دوران چیف جسٹس پاکستان نے جوڈیشل لاک اپ میں موجود 27 قیدیوں سے ملاقات کی اور ان کے مسائل دریافت کیے۔ انہوں نے قیدیوں کی حالت پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان میں قیدیوں کی حالت دیگر صوبوں کی نسبت بہتر ہے۔ چیف جسٹس پاکستان نے بلوچستان ہائی کورٹ کے چیف جسٹس محمد ہاشم کاکڑ سے گوادر میں سنٹرل جیل کی تعمیر کے حوالے سے بات چیت کی۔ دوران گفتگو، چیف جسٹس محمد ہاشم کاکڑ نے فوری طور پر متعلقہ حکام سے ٹیلیفونک رابطہ کیا۔ نتیجتاً، چیف جسٹس آف پاکستان نے گوادر اور پشین میں سنٹرل جیل کے قیام کا باضابطہ اعلان کیا، تاکہ قیدیوں کو دور دراز کی جیلوں میں منتقل کرنے کے مسائل کا خاتمہ کیا جا سکے۔ چیف جسٹس یحییٰ آفریدی نے سیشن جج گوادر ظفر جان بلوچ اور جوڈیشل لاک اپ کے انچارج کو سختی سے ہدایت دی کہ قیدیوں کی بنیادی ضروریات، بشمول خوراک، صحت اور دیگر سہولیات کا خاص خیال رکھا جائے۔ انہوں نے کہا، "قیدیوں کو کسی بھی قسم کی تکلیف نہیں ہونی چاہیے، اور ان کی دیکھ بھال آپ کی اولین ذمہ داری ہے۔" یہ دورہ نہ صرف قیدیوں کی حالت بہتر بنانے کے عزم کی عکاسی کرتا ہے بلکہ گوادر اور بلوچستان کے دیگر پسماندہ علاقوں میں عدالتی اور جیل کے نظام کی بہتری کے لیے ایک اہم قدم ثابت ہوگا۔ معزز مہمانوں کو بلوچی چادریں پہنائی گئیں اور گوادر بار اور کیچ بار کی جانب سے روایتی کشتی کے سوونیئر پیش کیے گئے۔ تقریب میں شریک معززین میں ہائی کورٹ کے جسٹس عبداللہ بلوچ، جسٹس روزی خان بڑیچ، اور دیگر شخصیات شامل تھیں۔ یہ پروقار تقریب چیف جسٹس آف پاکستان کی بلوچستان سے وابستگی اور انصاف کی فراہمی کے عزم کا عملی اظہار تھی۔ ان کے دورے کو نہ صرف وکلا برادری بلکہ عوام نے بھی انتہائی سراہا۔ دریں اثناء گودر میں چیف جسٹس پاکستان جسٹس یحییٰ آفریدی کی سربراہی میں ایک اہم اجلاس منعقد ہوا، جس کا موضوع "لائرز فیسلیٹیشن تھرو ایکسس ٹو جسٹس ڈیولپمنٹ فنڈ" تھا۔ اجلاس میں بلوچستان ہائی کورٹ کے چیف جسٹس محمد ہاشم کاکڑ، جسٹس عبداللہ بلوچ، جسٹس روزی خان بڑیچ، اور مکران ڈویژن کے مختلف وکلا بار کے صدور نے شرکت کی۔ شرکا میں مکران بار کے صدر ایڈوکیٹ محراب خان گچکی، گوادر بار کے صدر ایڈوکیٹ نعیم شریف، تربت بار کے صدر ایڈوکیٹ عبدالمجید شاہ، پنجگور بار کے صدر ایڈوکیٹ علاالدین، سینئر ایڈوکیٹ سعید فیض، اور دیگر نمایاں وکلا شامل تھے۔ اس موقع پر چیف جسٹس پاکستان نے شرکا سے خطاب کرتے ہوئے کہا "آپ تصور نہیں کر سکتے کہ آج آپ کے درمیان بیٹھ کر یہ اجلاس منعقد کرنے پر مجھے کتنی خوشی محسوس ہو رہی ہے۔" انہوں نے بلوچستان کے دور دراز علاقوں میں عدالتی نظام کی بہتری اور ترقی کے عزم کو دہرایا۔ اجلاس کے دوران چیف جسٹس نے لا کالج تربت اور چیف جسٹس بلوچستان ہائی کورٹ کے اقدامات کی تعریف کرتے ہوئے اپنے آئندہ تربت کے دورے کا اعلان کیا۔

بلوچستان حکومت کے پاس زکوٰۃ فنڈز میں 3 ارب سے زائد منجمد، مستحقین 2 سال سے محروم

کوئٹہ سمیت اندرون بلوچستان 40 ہزار مستحقین کو دو سال سے زکواۃ نہ مل سکی، مستحقین مایوسی کا شکار

صوبائی زکواۃ ایکٹ میں ترمیم، حکومت ابھی تک نئی صوبائی زکواۃ کونسل اور ضلعی زکواۃ کمیٹیاں تشکیل نہیں دے سکی

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان میں صوبائی زکوٰۃ کونسل اور ضلعی زکوٰۃ کمیٹی کی عدم تشکیل کی وجہ سے صوبے کے 40 ہزار مستحقین زکوٰۃ کو دو سال سے زکوٰۃ نہیں مل سکی .... بقیہ 33 صفحہ نمبر 7 پر

صوبائی حکومت کے پاس زکوٰۃ فنڈز میں تین ارب 30 کروڑ روپے کی رقم پڑی ہونے کا انکشاف بھی سامنے آیا ہے۔ محکمہ زکوٰۃ کے حکام کے مطابق بلوچستان میں صوبائی زکوٰۃ کونسل اور ضلعی زکوٰۃ کمیٹیاں اپنی مدت پوری کرنے کے بعد مئی 2023 میں تحلیل ہوگئیں تھیں لیکن صوبائی حکومت ابھی تک نئی صوبائی زکوٰۃ کونسل اور ضلعی زکوٰۃ کمیٹیاں تشکیل نہیں دے سکی ہے جس کی وجہ صوبائی زکوٰۃ ایکٹ میں ترمیم ہے۔

صوبوں کو زیادہ فنڈز چلے گئے، این ایف سی ایوارڈ پر نظرثانی کرنا ہوگی، سیکرٹری خزانہ

کسی صوبے میں آبادی یا فارمولا کے اعداد و شمار تبدیل ہو جائیں تو فنڈز کیلئے نیا معاہدہ کرنا پڑے گا، اجلاس کو بریفنگ

ابھی تک ساتویں این ایف سی ایوارڈ پر عمل درآمد جاری ہے، حکومت نے فاٹا اور پاٹا کی مراعات ختم نہیں کی ہیں

کم ترقی یافتہ علاقوں میں زیادہ ترقیاتی فنڈز خرچ کرکے شدت پسندی پر قابو پایا جا سکتا ہے، سینیٹر شبلی فراز کا اظہار خیال

اسلام آباد (شاکر رحمان سے) وفاقی سیکریٹری خزانہ امداد اللہ بوسال نے کہا ہے کہ 18 ویں آئینی ترمیم کے بعد زیادہ فنڈز صوبوں کے پاس چلے گئے، قومی مالیاتی کمیشن (این ایف سی) ایوارڈ پر نظرثانی کرنا ہوگی۔ ان خیالات کا اظہار سیکریٹری خزانہ نے سینیٹ کی قائمہ کمیٹی برائے خزانہ کے اجلاس میں .... بقیہ 22 صفحہ نمبر 7 پر

بریفنگ دیتے ہوئے کیا، قائمہ کمیٹی برائے خزانہ کا اجلاس چیئرمین سینیٹر سلیم مانڈوی والا کی زیر صدارت پارلیمنٹ ہاؤس اسلام آباد میں ہوا۔ اجلاس میں پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) کے سینیٹر شبلی فراز نے کہا کہ قومی مالیاتی ایوارڈ (این ایف سی) پر صوبوں کے تحفظات کب دور کیے جائیں گے؟۔ سینیٹر شبلی فراز نے کہا کہ کم ترقی یافتہ علاقوں میں زیادہ ترقیاتی فنڈز خرچ کرکے شدت پسندی پر قابو پایا جاسکتا ہے، خیبرپختونخوا کو اضافی فنڈز کی ضرورت ہے۔ سیکریٹری خزانہ امداد اللہ بوسال نے اجلاس کو بریفنگ میں بتایا کہ وزارت خزانہ کے پاس جتنے فنڈز ہیں ان میں سے ہی رقم صوبوں میں تقسیم ہوگی، اگر ایک صوبے میں آبادی یا فارمولا کے اعداد و شمار تبدیل ہو جائیں تو نیا معاہدہ کرنا پڑے گا، اس وقت کی حکومت کو اس وقت این ایف سی میں تبدیلی کرنی چاہیے تھی، میرا موقف ہے کہ این ایف سی ایوارڈ پر نظرثانی کرنی ہوگی۔ انہوں نے انکشاف کیا کہ ابھی تک ساتویں این ایف سی ایوارڈ پر عمل درآمد جاری ہے، فاٹا اور پاٹا کی مراعات ختم کرنا چاہتے تھے، لیکن حکومت نے اسے تسلیم نہیں کیا، آئی ایم ایف نے این ایف سی ایوارڈ میں تبدیلی کی کوئی شرائط نہیں عائد کیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 12 DEC 2024 Page No. 16

حکومت بلوچستان نے جامعات کیلئے 1 ارب 35 کروڑ روپے جاری کردیئے

رقم صوبے کی جامعات کو گرانٹ ان ایڈ کے تحت تنخواہوں اور پنشن کی مد میں ادا کی گئی ہے، محکمہ خزانہ

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان حکومت نے صوبے کی جامعات کو تنخواہوں اور پنشن کی ادائیگی کے لئے 1 ارب 35 کروڑ روپے سے زائد رقم جاری کردی، محکمہ خزانہ بلوچستان کے مطابق بلوچستان حکومت نے صوبے کی جامعات کے لئے رواں مالی سال کی تیسری سہ ماہی کے لئے 1 ارب 35 کروڑ 83 لاکھ 20 ہزار روپے جاری کردیئے ہیں محکمہ خزانہ کے مطابق یہ رقم صوبے کی جامعات کو گرانٹ ان ایڈ کے تحت تنخواہوں اور پینشن کی مد میں ادا کی گئی ہے۔ محکمہ خزانہ کے مطابق صوبے کی جامعات کے لئے گرانٹ کی تقسیم کے نئے فارمولے کے تحت تیسری سہ ماہی میں بیوٹمز کو 27 کروڑ 35 لاکھ 80 ہزار، جامعہ بلوچستان کوئٹہ کو 22 کروڑ 24 لاکھ 60 ہزار، لسبیلہ یونیورسٹی آف ایگریکلچر واٹر اینڈ میرین سائنسز لسبیلہ کو 15 کروڑ 68 لاکھ 50 ہزار، سردار بہادر خان ویمن یونیورسٹی کو 14 کروڑ 33 لاکھ 60 ہزار، خضدار یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی خضدار کو 13 کروڑ 20 لاکھ 50 ہزار، یونیورسٹی آف تربت کو 9 کروڑ 57 لاکھ 10 ہزار، بولان یونیورسٹی آف ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل سائنسز کوئٹہ کو 8 کروڑ 68 لاکھ 40 ہزار، یونیورسٹی آف گوادر کو 6 کروڑ 94 لاکھ 40 ہزار، میر چاکر رند یونیورسٹی سبی کو 6 کروڑ 15 لاکھ 30 ہزار، جامعہ لورالائی کو 5 کروڑ 91 لاکھ 10 ہزار، یونیورسٹی آف مکران پنجگور کو 4 کروڑ 73 لاکھ 90 ہزار جبکہ جامعہ بلوچستان کے سب کیمپس خاران کو 1 کروڑ روپے کی رقم کا اجراء کیا گیا ہے۔

بلوچستان کی ترقی وخوشحالی کیلئے سب کو کردار ادا کرنا ہوگا، بلال کاکڑ

بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ بزنس کمیونٹی اور سرمایہ کاروں کو راغب کررہا ہے، وائس چیئرمین

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ نے کہا ہے کہ بلوچستان پاکستان کا مستقبل ہے، اس کی ترقی وخوشحالی کیلئے ہم سب کو کردار ادا کرنا ہوگا۔ ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اس صوبے اور سرزمین کیساتھ مخلص ہیں اور یہاں سرمایہ کاری اور تجارتی سرگرمیوں کے فروغ کیلئے پر عزم ہیں، ہم سب نے مل کر پاکستان کو خوشحالی کی راہوں پر گامزن کرنا ہے، بلوچستان کی پسماندگی اور احساس محرومی کا خاتمہ کر کے نوجوانوں کو روزگار اور محفوظ مستقبل دینا ہے، انہوں نے کہا کہ بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ بزنس کمیونٹی اور سرمایہ کاروں کو اس جانب راغب کررہی ہے کہ وہ بلوچستان آئیں اور اپنے کاروبار کو وسعت دیں ہم آپ کو تمام سہولیات دیں گے۔ ہم بزنس مینوں کو بھی دعوت دیتے ہیں کہ وہ بلوچستان کی انڈسٹریل زونز میں سرمایہ کاری کریں فیکٹریاں لگائیں، انہوں نے کہا کہ ہم یہاں کی مقامی تجارت اور مصنوعات کو بھی مارکیٹوں میں متعارف کرانے کیلئے اپنا کردار ادا کرینگے، انہوں نے کہا کہ جنوری میں اسلام آباد میں دوروزہ بزنس سمٹ ہوگی جس میں تمام اسٹیک ہولڈرز شریک ہونگے اور تجارتی مسائل کا حل تلاش کر کے اہم فیصلے کئے جائیں گے جو بلوچستان کی ترقی کی راہیں متعین کرینگے۔

بلوچستان کے عوام کو گیس کی فراہمی یقینی بنائی جائے، سینیٹر عبدالقادر

اگر گیس کہیں ہے تو لوڈشیڈنگ نے پریشان کررکھا ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان وفاق سے دوٹوک بات کریں

اسلام آباد (پ ر) چیئرمین قائمہ کمیٹی برائے دفاعی پیداوار سینیٹر محمد عبدالقادر نے کہا ہے کہ ملک کے طول وعرض میں شدید سردی شروع ہوچکی ہے، حکومت سردیوں کی آمد کے ساتھ ہی ملک بھر میں گیس کی لوڈشیڈنگ شروع کر دیتی ہے جس سے صارفین کی مشکلات میں بے انتہا اضافہ ہوجاتا ہے، خاص طور پر بلوچستان میں موسم سرما میں درجہ حرارت نقطہ انجماد سے نیچے گر جاتا ہے، بلوچستان سے نکلنے والی گیس بلوچستان کے رہائشیوں کو فراہم نہیں کی گئی اور اگر کہیں گیس کنکشن دیئے گئے ہیں تو وہاں اتنی لوڈشیڈنگ کی جارہی ہے کہ لوگوں کی زندگیاں اجیرن ہوچکی ہیں۔ اسلام آباد سے جاری ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام کا پہلا حق ہے کہ انہیں بلوچستان سے نکلنے والی گیس سب سے پہلے فراہم کی جائے۔ وزیراعلیٰ کی ذمہ داری ہے کہ وہ وفاق سے اس معاملے پر فوری سنجیدہ بات کریں تاکہ بلوچستان کے عوام کو ان کا حق فوری طور پر پہنچایا جاسکے، بدقسمتی سے بلوچستان کی حکومتوں اور وفاق نے کبھی بلوچستان کے مسائل ترجیحی بنیادوں پر حل کرنے کی کوشش نہیں کی، حکمرانوں کی اسی عدم توجہی کے باعث بلوچستان کے احساس محرومی میں اضافہ ہورہا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ جب حکمران عوامی مسائل کا حل تلاش کرنے کی بجائے ان سے لاتعلقی اختیار کرلیتے ہیں تو مسائل ختم نہیں ہوجاتے بلکہ عوام میں حکمرانوں کے خلاف نفرت بھی پیدا ہوتی ہے اور صوبے میں بے چینی میں بھی اضافہ ہوتا ہے۔ چیئرمین قائمہ کمیٹی برائے دفاعی پیداوار نے کہا کہ بلوچستان ملک کے کسی دوسرے صوبے سے اہمیت کے اعتبار سے کم اہم نہیں، یہاں بھی پاکستانی بستے ہیں، ملکی وسائل خصوصاً بلوچستان کے وسائل پر اس صوبے کے رہائشیوں کا بھی برابر کا حق ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان کی اولین ذمہ داری ہے کہ وہ بلوچستان کے عوام کے حقیقی مسائل پر توجہ مرکوز رکھیں، وزیر اعلیٰ بلوچستان صوبے کی عوام کے بنیادی حقوق کے لیے وفاقی حکومت سے دوٹوک موقف اختیار کرتے ہوئے مسائل کا حل ممکن بنائیں۔

MASHRIQ QUETTA

ڈپٹی اسپیکر بلوچستان اسمبلی کا گیس کا مسئلہ حل کرنے کا مطالبہ

گیس کی عدم دستیابی کے باعث عوام کو سخت مشکلات کا سامنا ہے

گھریلو امور کی انجام دہی مشکل، مسئلہ ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے، غزالہ گولہ

کوئٹہ (نیوز ڈیسک) ڈپٹی اسپیکر بلوچستان اسمبلی غزالہ گولہ نے متعلقہ حکام سے خواتین کے احتجاج کا نوٹس لینے اور گیس کے مسئلے کو ترجیحی بنیادوں پر حل کرنے کا مطالبہ کردیا۔ غزالہ گولہ نے کہا کہ گیس کی عدم دستیابی کے باعث عوام کو سخت مشکلات کا سامنا ہے۔ انہوں نے .... بقیہ 34 صفحہ نمبر 7 پر

یہ بھی کہا کہ گیس کی عدم دستیابی سے گھریلو امور کی انجام دہی میں مشکلات ہیں، گیس کے مسئلے کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے۔

ڈسٹرکٹ جیل کوئٹہ میں مقید 350 قیدی جلد کی بیماری میں مبتلا

چھ ماہ سے جیل حکام بار بار محکمہ صحت کو لکھ رہے ہیں، کوئی عملدرآمد نہیں ہوا

کوئٹہ (یو این اے) ڈسٹرکٹ جیل کوئٹہ میں مقید 350 قیدی جلد کے الرجی کی بیماری میں مبتلا ہے گزشتہ چھ ماہ سے جیل حکام بار بار محکمہ صحت کو لکھ رہے ہیں لیکن اس پر کوئی عملدرآمد نہیں ہورہا ہے جس کی وجہ سے قیدیوں کو بہت زیادہ مشکلات کا سامنا ہے ڈسٹرکٹ جیل کوئٹہ کے ذرائع نے (یو این اے) نیوز ایجنسی کو بتایا کہ گزشتہ چھ ماہ سے ڈسٹرکٹ جیل کوئٹہ کے 350 سے قریب قیدی جلد کے الرجی کی بیماری میں مبتلا ہیں اس حوالے سے کئی بار ڈی ایچ او .... بقیہ 66 صفحہ نمبر 7 پر

کوئٹہ سمیت محکمہ صحت کو ایک درجن سے زائد لیٹر لکھ چکے ہیں لیکن محکمہ صحت کی جانب سے ان قیدیوں کے لیے نہ تو ادویات بھیجی گئی ہے اور نہ ہی ڈاکٹرز بھیجے ہیں جس کی وجہ سے یہ قیدی بہت زیادہ پریشان ہیں ذرائع کے مطابق یہ بیماری پھیل جاتی ہے اس لیے مزید قیدی بھی اس بیماری میں مبتلا ہورہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 2

Daily: INTEKHAB QUETTA

Dated: 12 DEC 2024

Page No. 17

ریکوڈک کمپنی نے پائیدار کان کنی کی رپورٹ منظوری کیلئے حکام کو جمع کرادی

ڈھائی سال کے عرصے میں غیر جانبدار ماہرین کی ٹیم نے مقامی کمیونٹی، ماحولیاتی تنظیموں اور اسٹیک ہولڈرز کے مشورے سے سماجی و ماحولیاتی رپورٹ مکمل کی

مذکورہ رپورٹ میں منصوبے کے ممکنہ ماحولیاتی اور سماجی اثرات جیسے ہوا اور پانی کا معیار، حیاتیاتی تنوع اور مقامی آبادی کی بہبود کا جائزہ لیا گیا

کوئٹہ (خ ن) ریکوڈک مائننگ کمپنی (RDMC) نے ذمہ دارانہ اور پائیدار کان کنی کے اپنے عزم کے تحت ریکوڈک منصوبے کے لیے ماحولیاتی اور سماجی اثرات کے جائزے (ESIA) کی رپورٹ مکمل کرلی ہے۔ یہ جامع دستاویز سرکاری حکام کو جائزے اور منظوری کے لیے جمع کرادی گئی ہے۔ یہ رپورٹ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے ایک اہم قدم ہے کہ RDMC کی آپریشنز ماحولیاتی اور سماجی معیارات کے عالمی تقاضوں پر پورا اتریں۔ ڈھائی سال کے عرصے میں غیر جانبدار ماہرین کی ٹیم نے مقامی کمیونٹیز، ماحولیاتی تنظیموں اور حکومتی اسٹیک ہولڈرز کے مشورے سے سماجی اور ماحولیاتی رپورٹ مکمل کیے۔

بقیہ نمبر15 صفحہ 5 پر

اس رپورٹ میں منصوبے کے ممکنہ ماحولیاتی اور سماجی اثرات جیسے ہوا اور پانی کا معیار، حیاتیاتی تنوع اور مقامی آبادیوں کی بہبود کا جائزہ لیا گیا۔ منصوبے کے ڈیزائن میں تخفیفی حکمت عملی بھی شامل ہے۔ ریکوڈک مائننگ کمپنی میں ESIA مینیجر ایشلے پرائس نے کہا، ہم اپنے منصوبے کی پائیدار ترقی کے لیے مکمل طور پر پرعزم ہیں اور ESIA کی تکمیل ہماری پروجیکٹ کے آپریشنز کے ماحولیاتی ذمہ داری اور متعلقہ کمیونٹیز کے لیے فوائد کو یقینی بنانے میں ایک بڑا سنگ میل ہے۔ ان مطالعات سے حاصل ہونے والے نتائج میں ایسے حل کے نفاذ میں رہنمائی فراہم کریں گے جو منصوبے کے مثبت اثرات کو بڑھائیں اور ممکنہ منفی نتائج کو کم کریں۔ یہ ESIA رپورٹ بلوچستان ماحولیاتی تحفظ ایکٹ 2012 اور سندھ ماحولیاتی تحفظ ایکٹ 2014 کے قانونی تقاضوں کو پورا کرنے کے لیے تیار کی گئی ہے۔ یہ رپورٹ بین الاقوامی مالیاتی کارپوریشن (IFC) کی ماحولیاتی اور سماجی استحکام کی کارکردگی کے معیارات (2012)، ورلڈ بینک گروپ (WBG) کے ماحولیاتی، صحت اور حفاظتی رہنما اصول، ایکویٹر اصول (EPs) اور گلوبل انڈسٹری اسٹینڈرڈ فار ٹیلنگز مینجمنٹ (GISTM) کی تعمیل بھی کرے گی۔

ذخیرہ کرنے کے انتظام کا فقدان بلوچستان میں گندم خرابی کی بڑی وجہ قرار

محکمہ خوراک ہر سال ضرورت کے مطابق 10 لاکھ بوریاں گندم خریدتا ہے، مناسب بندوبست نہ ہونے سے 2 سال بعد خراب ہوجاتی ہے

صوبے میں گندم کی سالانہ ضرورت ایک کروڑ 61 لاکھ بوری ہے، گندم اسٹاک کرنے کیلئے 48 گودام بنائے گئے ہیں، حکام

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان میں محکمہ خوراک ہر سال ضرورت کے مطابق دس لاکھ بوریاں گندم خریدتا ہے لیکن گندم ذخیرہ کرنا کا مناسب انتظام نہ ہونے کی وجہ سے دو سال بعد گندم خراب ہونا شروع ہوجاتی ہے، صوبے میں گندم کی سالانہ ضرورت 1 کروڑ 61 لاکھ بوری ہے تاہم صوبے میں 1 کروڑ 20 لاکھ بوری گندم پیدا ہوتی ہے۔ محکمہ خوراک کے مطابق بلوچستان کی ایک کروڑ 48 لاکھ آبادی کیلئے روزانہ سو کلو والی 53 ہزار بوری اور سالانہ ایک کروڑ 61 لاکھ بوری آٹے کی ضرورت ہوتی ہے جبکہ صوبے میں سالانہ ایک کروڑ 20 لاکھ بوری گندم پیدا ہوتی ہے 41 لاکھ بوری آٹے کی کمی کو سندھ اور

بقیہ نمبر31 صفحہ 5 پر

پنجاب سے آٹا منگوا کر پورا کیا جاتا ہے۔ محکمہ خوراک کے مطابق محکمہ خوراک ہر سال دس لاکھ بوری گندم خرید کر اسٹاک کرتا ہے جو آف سیزن میں فلور ملز مالکان کو دیا جاتا ہے ان گندم کو اسٹاک کرنے کیلئے 48 گودام بنائے گئے جہاں دس لاکھ گندم اسٹاک کرنے کی گنجائش موجود ہے۔ محکمہ خوراک کے مطابق صوبے میں 65 فلور ملز ہیں جن میں سے صرف 35 فعال ہیں جبکہ 318 چکیاں ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No. 2

Dated: 12 DEC 2024 Page No. 8

پی پی ایچ آئی پسنی کے تحت آگاہی سیشن کا انعقاد

ڈرائیورز کو ٹریفک قوانین کی پابندی اور حادثات کی روک تھام سے متعلق آگاہی دی گئی

گوادر/پسنی (خ ن) پی پی ایچ آئی ایمرجنسی رسپانس سینٹر (ای آر سی) پسنی کی ٹیم نے پسنی زیرو پوائنٹ پر ڈرائیورز (بس، ٹرک، مزدا اور کار) کے لیے ایک جامع آگاہی سیشن کا انعقاد کیا، جس کا مقصد روڈ سیفٹی کے حوالے سے شعور اجاگر کرنا تھا۔ سیشن کے دوران ڈرائیورز کو ٹریفک قوانین کی پابندی، حادثات کی روک تھام، اور ہنگامی صورتحال میں فوری امداد فراہم کرنے کے طریقوں کے بارے میں معلومات دی گئیں۔ اس موقع پر ڈرائیورز میں فرسٹ ایڈ کٹس، آگاہی کتابچے، اور مکران کوسٹل ہائی وے پر قائم ای آر سی ریسکیو سینٹر کے ہنگامی رابطہ نمبرز بھی تقسیم کیے گئے تاکہ کسی بھی حادثے کی صورت میں فوری مدد فراہم کی جا سکے۔ سیشن کی قیادت حاجی خان بلوچ، پی سی ای آر سی لسبیلہ اور گوادر نے کی، جنہوں نے اس اہم اقدام کی نگرانی کرتے ہوئے ڈرائیورز کو محفوظ ڈرائیونگ اور احتیاطی تدابیر اختیار کرنے پر زور دیا۔ یہ اقدام پی پی ایچ آئی کی جانب سے عوامی خدمت اور محفوظ سفر کو یقینی بنانے کے عزم کی عکاسی کرتا ہے۔

پولیو مہم کے دوران غفلت برداشت نہیں ہوگی، ڈی سی کوئٹہ

فرائض میں سستی برتنے والے اہلکاروں کیخلاف تادیبی کارروائی کی جائیگی، سعد بن اسعد

ڈپٹی کمشنر کوئٹہ کی زیر صدارت اجلاس، فیک کوریجز پر کمیٹی تشکیل دیدی

کوئٹہ (خ ن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ لیفٹیننٹ (ر) سعد بن اسد کی زیر صدارت ڈسٹرکٹ ای پی آئی ٹاسک فورس کا اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں ڈی ایچ او کوئٹہ، ڈپٹی ڈی ایچ او کوئٹہ، پولیو کے آفیسران پولیس ڈیپارٹمنٹ کے نمائندوں اور ای پی آئی، یونیسف اور ای پی آئی کے نمائندوں نے شرکت کی۔ اجلاس میں گزشتہ پولیو اور ویکسینیشن مہم کی رپورٹ پیش کی گئی۔ جس میں زیرو ڈوز کوریج، ریفوزل کوریج، ہیپاٹائٹس، ہیپاٹائٹس، ایم آئی ایس اور اسٹاف کی شفلنگ کے بارے تفصیلی رپورٹ پیش کی گئی۔ ڈپٹی کمشنر کوئٹہ نے تمام ایم اینڈ ای کوارڈینیٹرز سے فرداً فرداً رپورٹ طلب کی۔ اس دوران ویکسینیشن مہم کے دوران سستی برتنے اور کوریج پر برہمی کا اظہار کیا تمام ٹیم ممبران کو سختی سے ہدایات جاری کیں کہ دوران کمپین کسی قسم کی غفلت ناقابل برداشت ہوگی اجلاس میں فیک کوریجز پر ڈپٹی کمشنر نے ایک کمیٹی تشکیل دے دی جو کہ جانچ پڑتال کریگی۔ اجلاس میں ٹیموں کو درپیش سکیورٹی مسائل کے بارے میں آگاہی حاصل کی گئی۔ اجلاس میں ان علاقوں کی بھی رپورٹ پیش کی گئی جن علاقوں میں ٹیمیں نہیں جاسکی جن میں زڑخو، ڈگاری سرنج اور پنجپائی شامل ہیں۔ اجلاس میں ڈپٹی کمشنر کوئٹہ نے برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ فرائض میں سستی برتنے والے اہلکاران کے خلاف تادیبی کارروائی کی جائیگی۔ کمپین کے دوران کوئی سستی و کوتاہی قابل قبول نہیں ہے اور جو ٹیمیں بہترین کام سرانجام دیں انکو کارکردگی سرٹیفیکیٹ دیے جائیں گے۔ جو ٹیمیں کام نہیں کریگیں ان کے خلاف ڈسٹرکٹ ہیلتھ کمیٹی کے تحت سخت کارروائی کی جائیگی۔ ڈپٹی کمشنر بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ آئندہ کمپین میں تسلی بخش رپورٹ پیش کی جائے بصورت دیگر بالا احکام کو لکھا جائیگا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 12 DEC 2024

Page No. 18

ریاست عوام کے بنیادی حقوق کی ذمہ دار ہے، مقررین

انسانی حقوق کو اجاگر کرنے میں میڈیا کا اہم کردار، متاثرین سیلاب کی دادرسی وقت کی اہم ضرورت ہے

حکومت آئین کے 28 آرٹیکلز پر عمل درآمد کرائے، خیر جان، جسٹس (ر) طاہرہ صفدر، قادر نائل ودیگر کا خطاب

کوئٹہ (خ ن) ایجوکیشنل اینڈ یوتھ سوسائٹی (آئیز) کے زیر اہتمام جی آئی زیڈ GIZ کے تعاون سے انسانی حقوق کے عالمی دن کی مناسبت سے بوائز سکاؤنس میں تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ تقریب میں رکن اسمبلی خیر جان بلوچ، سابق چیف جسٹس بلوچستان ہائی کورٹ محترمہ طاہرہ صفدر، سابق رکن اسمبلی قادر علی نائل، بلوچستان کمیشن آن سٹیٹس آف وومن کی چیئر پرسن فوزیہ شاہین، منسٹری آف ہیومن رائٹس کے اسفندیار بادینی، سوشل ویلفیئر کی سعیدہ منان، صحافی منظور بلوچ، جمیلہ عبید اللہ، نیشنل پارٹی کے ڈاکٹر اسحاق بلوچ، پیپلز پارٹی کی سکینہ عبداللہ، میر ببرام لہڑی، فائزہ میر، اشفاق مینگل، نصیر چنہ ودیگر نے شرکت کی۔ مقررین نے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ انسانی حقوق کو اجاگر کرنے میں میڈیا کا اہم کردار ہے، پروفیشنل صحافت کے ذریعے خواتین پر تشدد کو کم کیا جاسکتا ہے اور بچوں کو محفوظ ماحول فراہم کیا جاسکتا ہے، خواتین، بچوں خاص کر کم عمری میں شادی کے حوالے سے سماجی تنظیموں کو کردار ادا کرنے کی ضرورت ہے، سیلاب سے متاثرہ افراد کی دادرسی وقت کی اہم ضرورت ہے کیونکہ یہ لوگ بھی انسان ہیں اور انسانی حقوق کے دن ہمیں ان تمام افراد کو یاد رکھنے کی کوشش کرنی چاہیے جو کسی نہ کسی طرح سے متاثر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ریاست عوام کے بنیادی حقوق کی ذمہ دار ہے ہمیں بحیثیت شہری اپنی ذمہ داری کا ادراک کرنا چاہیے، خواتین کے خلاف تشدد کا خاتمہ، بچوں کو تعلیم کیلئے ایک محفوظ ماحول کے علاوہ معاشرے کی تشکیل کیلئے حقوق کا پاس رکھنا سب کی ذمہ داری ہے، ریاست، حکومت اور معاشرے کے ایک فرد کی حیثیت سے سب کی الگ الگ ذمہ داریاں ہیں، مقررین نے کہا کہ آزادی، وقار اور برابری ہر انسان کا بنیادی حق ہے، انسانی حقوق سے متعلق بہت سے حقوق موجود ہیں لیکن اگر ان پر عمل درآمد ہو جائے تو مسائل حل ہو سکتے ہیں جس کیلئے ہم سب کو آگے آنا چاہیے۔ ہمیں باتوں سے بڑھ کر کچھ کرنا چاہیے۔ حکومت پاکستان و بلوچستان آئین کے 28 آرٹیکلز پر عمل درآمد کرائے۔ معاشرے میں تعلیم کو فروغ دینے کی ضرورت ہے کیونکہ یہی طبقہ آگے جاکر ملک وقوم کی نمائندگی کریگا۔ آخر میں ایجوکیشن اینڈ یوتھ امپاورمنٹ سوسائٹی (آئیز) کے سمیع شارق نے شرکاء کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ اس پروگرام کا مقصد انسانی حقوق کے عالمی دن کے حوالے سے آگاہی پھیلانی تھی۔

بلوچستان کا مسئلہ بزور طاقت حل کرنے کی کوشش بے سود ہوگی، بی این پی

بااختیار قوتوں کو ماضی کو مدنظر رکھتے ہوئے مذاکرات کا راستہ اختیار کرنا چاہیے، آغا حسن بلوچ

اسلام آباد (پ ر) بلوچستان نیشنل پارٹی کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات سابق وفاقی وزیر آغا حسن بلوچ نے کہا ہے کہ دہائیوں سے انسانی حقوق کی پامالی اور طاقت کے استعمال کا سلسلہ جاری ہے اب بھی بزور طاقت بلوچستان کے مسئلے کو حل کرنے کی کوشش جاری ہے جو بے سود ثابت ہوگی کیونکہ قوموں کو طاقت کے ذریعے کبھی بھی ختم نہیں کیا جا سکتا انسانی حقوق کے عالمی دن کو ملحوظ خاطر رکھ کر بااختیار قوتوں کو ماضی مدنظر رکھتے ہوئے مذاکرات کا راستہ اختیار کرنا چاہیے بی این پی کے 95 سے زائد دوستوں کو شہید کیا گیا اور وہ دہائیوں سے سردار اختر جان مینگل کے خلاف انتقامی کارروائیوں کا سلسلہ جاری ہے تاکہ پارٹی کو کمزور کیا جاسکے۔

غلط حکومتی فیصلوں نے بلوچستان کو مسائلستان بنادیا، ہدایت الرحمان

حکمرانوں کا وسائل پر قبضہ اور عوام کیلئے بے عمل اعلانات ہیں، سردار احمد غیبزئی سے ملاقات کے موقع پر گفتگو

کوئٹہ (پ ر) جماعت اسلامی بلوچستان کے امیر رکن اسمبلی مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے کہا ہے کہ 29 دسمبر پشتون بلوچ قبائل کی قومی سربراہان مشاورت وقت کی اہم ضرورت ہے، حکمرانوں کے غلط فیصلوں اور غفلت وکوتاہی کی وجہ سے بلوچستان مسائلستان بن گیا ہے، حکمرانوں کا وسائل پر قبضہ ہے، عوام کیلئے صرف ان کے بیانات وبے عمل اعلانات ہوتے ہیں۔ وفاق ومقتدر قوتوں کا بلوچستان کے عوام سے کوئی تعلق نہیں، انہیں بلوچستان کے وسائل عزیز ہیں۔ سیاسی قائدین کے بعد اب قبائلی سربراہان سے مشاورت کررہے ہیں، عوام سیاسی جماعتوں کے قائدین قبائلی سربراہان سب کو ملاکر حقوق کے حصول کیلئے حقیقی مخلصانہ جدوجہد کریں گے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے وفد کے ہمراہ گلستان میں قبائلی رہنما سردار احمد خان غیبزئی سے ملاقات کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر جماعت اسلامی کے صوبائی نائب امراء مولانا عبدالکبیر شاکر، ڈاکٹر عطاء الرحمان، مولانا محمد عارف دمڑ، ڈپٹی جنرل سیکرٹریز صابر صالح پانیزئی، نورالدین غلزئی، پروفیسر عبدالرحمان موسیٰ خیل، حاجی عبدالحسیب اچکزئی، پروفیسر منیر احمد کاکڑ بھی ہمراہ تھے۔ ملاقات میں مولانا ہدایت الرحمان نے سردار احمد خان غیبزئی کو 29 دسمبر کو کوئٹہ میں ہونے والی قومی قبائلی مشاورت کا دعوت نامہ بھی دیا۔

خودمختار پالیسیوں کے بغیر بحرانوں کا حل ممکن نہیں، مولانا لونی

مقتدر قوتوں کے فیصلوں نے ملک کو سیاسی اور معاشی بحرانوں میں جکڑ رکھا ہے، رہنماؤں کا بیان

کوئٹہ (پ ر) جمعیت نظریاتی کے مرکزی قائم مقام امیر مولانا عبدالقادر لونی سرپرست اعلیٰ مولانا اجمل قادری جنرل سیکرٹری مولانا احمد علی ثانی ڈپٹی جنرل سیکرٹری مفتی شفیع الدین نائب امیر مولانا عبدالرؤف نعیم خان ایڈووکیٹ جوائنٹ سیکرٹری مولانا محمود الحسن قاسمی نائب امیر مولانا عزیز احمد شاہ امروٹی اور مرکزی سیکرٹری اطلاعات سید حاجی عبدالستار شاہ چشتی نے کہا ہے کہ ملک کی سالمیت، مضبوط معیشت، امن ترقی اور خوشحالی کا دارومدار خود مختار پالیسیوں اور پارلیمنٹ بالادستی پر ہے 75 سال سے ملک پر مقتدر قوتوں کے فیصلے مسلط ہورہے ہیں جس سے ملک سیاسی اور معاشی بحرانوں کا شکار ہے جمہوری نظام اور آئین نام کے رہ گئے ہیں جان بوجھ کر افراتفری کا ماحول پیدا کیا جارہا ہے رہنماؤں نے کہا کہ جمہوریت کے نام پر سیاسی جماعتیں اقتدار کو طول دینے کیلئے ملک کو ناقابل تلافی نقصان پہنچارہی ہیں سیاسی اور نظریاتی اختلاف کی بنا پر انتقامی کارروائیاں دانشمندی نہیں۔

دہشت پھیلانے والوں کی بلوچستان میں کوئی جگہ نہیں، علی مدد جتک

ژوب میں کامیاب آپریشن پر سیکورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں، بیان

کوئٹہ (پ ر) پیپلز پارٹی کے سابق وزیر حاجی علی مدد جتک نے ژوب میں کامیاب آپریشن پر سیکورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ امن ملک کے ہر باسی کا حق ہے بلوچستان میں منافرت اور دہشت پھیلانے والوں کے لئے کوئی جگہ نہیں دیرپا امن کے قیام میں اہل بلوچستان سیکورٹی اداروں کے شانہ بشانہ کھڑے ہیں آپریشن کے دوران جام شہادت نوش کرنے والے بہادر سپوت کو خراج عقیدت پیش کرتے ہیں سابق وزیر نے کہا کہ بلوچستان میں ایک سوچے سمجھے منصوبے کے تحت دہشتگردی پھیلائی جارہی ہے عوام فورسز کے ساتھ مل کر ملک دشمن عناصر کے عزائم خاک میں ملادینگے۔

کوئٹہ انتظامیہ ریٹ کنٹرول کرنے میں مکمل ناکام ہوچکی، جمعیت ن

دکانداروں نے من مانے نرخ مقرر کرکے مصنوعی مہنگائی مسلط کررکھی ہے، قاری مہراللہ

کوئٹہ (پ ر) جمعیت نظریاتی ضلع کوئٹہ کے امیر مولانا قاری مہراللہ، جنرل سیکرٹری حاجی حبیب اللہ صافی، مولانا خدائے نذر حاجی نادر خان اچکزئی آغا ابراہیم شاہ مولانا محمد ابراہیم مولانا عبدالصمد مولانا محمد صادق نے کہا ہے کہ کوئٹہ کی ضلعی انتظامیہ ریٹ کنٹرول کرنے میں مکمل طور پر ناکام ہے خودساختہ نرخ کے باعث ہونے والی مصنوعی مہنگائی نے عام آدمی کی قوت خرید ختم کرکے رکھ دی ہے ایک طرف حکومت کی جانب سے مسلسل مہنگائی میں اضافہ کیا جارہا ہے تو دوسری طرف دکانداروں نے من مانے ریٹ مقرر کررکھے ہیں جنہیں کوئی پوچھنے والا تک نہیں رہنماؤں نے کہا کہ عوام پہلے ہی بجلی اور سوئی گیس کے ناقابل برداشت بل ادا کررہی ہے لوگوں کیلئے دو وقت کا کھانا پورا کرنا مشکل ہوتا جارہا ہے آئی ایم ایف کی پالیسیوں نے نہ صرف محنت کش طبقہ بلکہ مڈل کلاس بھی غربت کی لکیر سے نیچے کی زندگی بسر کرنے پر مجبور ہے رہنماؤں نے کہا کہ ضلعی انتظامیہ سرکاری نرخ نامے پر عملدرآمد کیلئے عملی اقدامات اٹھائے۔

مائنس بلوچستان سیاست ہمیں قبول نہیں، لشکری رئیسانی

بلوچستان ہمارے آباؤاجداد کی سرزمین ہے، ہدایت الرحمان کی قیادت میں ملنے والے وفد سے گفتگو

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سابق سینیٹر نوابزادہ حاجی لشکری رئیسانی نے کہا ہے کہ بلوچستان ہمارے آباؤاجداد کی سرزمین ہے اور مجھے اپنے مادر وطن سے محبت ہے، ہمیں مائنس بلوچستان سیاست قبول نہیں، یہ بات انہوں نے بدھ کو سراوان ہاؤس میں جماعت اسلامی کے صوبائی امیر رکن اسمبلی ہدایت الرحمن بلوچ کی قیادت میں ملاقات کرنے والے وفد سے گفتگو کرتے ہوئے کہی۔ قبل ازیں ہدایت الرحمن بلوچ نے نوابزادہ لشکری رئیسانی کو 29 دسمبر کو کوئٹہ میں ہونے والی کانفرنس میں شرکت کی دعوت دی۔ وفد سے گفتگو کرتے ہوئے نوابزادہ لشکری خان رئیسانی نے کہا کہ بلوچستان ہمارے آباؤاجداد کی سرزمین ہے اور مجھے اپنے مادر وطن سے محبت ہے، تمام تر مصائب اور تکالیف کے باوجود اپنے مادر وطن کو چھوڑ کر نہیں گئے، صوبے کی عزت، وقار اور ناموس کیلئے ہونے والی ہر جدوجہد میں شامل رہیں گے۔ انہوں نے کہا کہ سیاسی جماعتیں مائنس بلوچستان سیاست کررہی ہیں اور ہمیں مائنس بلوچستان سیاست قبول نہیں ہے، بلوچستان کی عزت، ناموس، وقار اور سماج کو تبدیل کرنے کیلئے جدوجہد کررہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 2018ء کے انتخابات میں این اے 265 کے عوام کے چھینے گئے مینڈیٹ کا مقدمہ آج بھی سپریم کورٹ میں لڑرہا ہوں تاہم سات سال بعد بھی فیصلہ نہیں ہوا اگر سات سال مزید لگے بھی تو پیچھے نہیں ہٹوں گا کیوں کہ یہ میرے ووٹرز کا حق ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 12 DEC 2024 Page No. 20

خضدار میں فائرنگ، لیویز رسالدار شہید

خضدار (نامہ نگار) خضدار میں نامعلوم موٹر سائیکل سواروں کی فائرنگ سے لیویز رسالدار شہید ہو گیا پولیس کے مطابق بدھ کو لیویز فورس کے رسالدار عبدالحفیظ کرد گھر سے سرکاری ڈیوٹی دینے کیلئے جا رہے تھے کہ کرخ روڈ پر نامعلوم موٹر سائیکل سواروں نے ان کی گاڑی پر فائرنگ کردی جس کے نتیجے میں وہ موقع پر ہی شہید ہو گئے لاش ضروری کارروائی کے بعد لواحقین کے حوالے کردی گئی۔

بارودی مواد پھٹنے سے باپ بیٹا زخمی

کوہلو (آئی این پی) کاہان میں بارودی سرنگ دھماکے میں باپ بیٹا زخمی ہو گئے ہیں اطلاعات کے مطابق گزشتہ روز کوہلو کے علاقے کاہان میں ایک دکان کے قریب نصب بارودی مواد پھٹنے سے کاموخان اور اس کا بیٹا موسیٰ زخمی ہو گئے ہیں جنہیں قریبی اسپتال میں طبی امداد کے بعد ڈیرہ غازی خان ریفر کر دیا گیا ہے۔

MASHRIQ QUETTA

میزئی اڈہ میں دھماکہ، 2 افراد ہلاک، کوہلو دھماکے میں باپ بیٹا زخمی، خضدار میں لیویز رسالدار قتل

دھماکہ ریموٹ کنٹرول بم سے کیا گیا، دونوں افراد کی نعشیں ٹراما سینٹر میزئی اڈہ منتقل، سیکیورٹی اداروں نے علاقے کو گھیر لیا

خضدار میں نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ لیویز نائب رسالدار عبدالعزیز کرد جاں بحق، نامعلوم افراد فرار ہو گئے

کوہلو کے علاقے کاہان میں دھماکہ، باپ بیٹا زخمی ہو گئے، خاران میں فائرنگ کے واقعات لیویز اہلکار سمیت 2 زخمی

اندرون بلوچستان (نامہ نگاران) میزئی اڈہ سول اسپتال کے قریب باغ میں موٹر سائیکل میں نصب کیا گیا بم دھماکے سے پھٹ گیا جس سے موقع پر موجود دو نامعلوم افراد موقع پر جاں بحق ہو گئے لاشوں کو ٹراما سینٹر میزئی اڈہ ہسپتال منتقل کر دیا گیا لیویز فورس نے علاقے کو گھیرے میں لے کر تفتیش شروع کل 8 دسمبر ...... بقیہ 23 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 23 صفحہ نمبر 7 پر

[illegible] قلعہ عبداللہ کے قریب محمد علی باوزئی پر لیویز کی گشتی گاڑی پر بھی ریموٹ کنٹرول بم حملہ ہوا جس سے لیویز فورس کی گاڑی کو نقصان پہنچا تاہم لیویز فورس کے اہلکار محفوظ رہے تھے گزشتہ دو ہفتوں کے دوران ضلع قلعہ عبداللہ میں یہ چھوٹا بم دھماکہ ہےخضدار میں نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ لیویز نائب رسالدار جاں بحق تفصیلات کے مطابق خضدار میونسپل کارپوریشن خضدار کے ایریا میں نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ سے لیویز نائب رسالدار عبدالحفیظ کرد موقع پر جاں بحق مسلح افراد موقع واردات سے فرار ہونے میں کامیاب خضدار پولیس قتل کے متعلق تحقیقات کر رہی ہے۔) بلوچستان کے ضلع خاران میں فائرنگ کے مختلف واقعات میں لیویز اہلکار سمیت 2 افراد زخمی ہو گئے ہیں۔ تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز خاران کے گواش نوہ ملک ایریا میں مسلح افراد کی فائرنگ سے لیویز ملازم محمد نصیر زخمی ہو گیا جسے ڈی ایچ کیو ہسپتال خاران میں ابتدائی طبی امداد کے بعد کوئٹہ ریفر کر دیا گیا ہے اس سلسلے میں مزید کارروائی جاری ہے۔ دریں اثناء خاران میں ہشودی کلی ابدازئی میں مسلح افراد نے فائرنگ کر کے محمد موسیٰ محمد حسنی زخمی ہو گئے ہیں ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر اسپتال خاران منتقل کر کے طبی امداد دی جا رہی ہے دونوں واقعات سے متعلق تحقیقات کی جا رہی ہے۔ ضلع کوہلو کے علاقے کاہان میں دھماکہ، باپ بیٹا زخمی ہو گئے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No 5

Dated: 12 DEC 2024

Page No 21

کوئٹہ میں مہنگائی کا جن بے قابو، سبزیاں پھل مہنگے، شہری ریٹ سن کر پریشان

چاول، بند گوبھی 100 روپے، مٹر 300 روپے، کدو 120 روپے، توری 200 روپے، کریلا 160 روپے میں فروخت

ٹماٹر 200 روپے، آلو 120 سے 150 روپے فی کلو، پیاز 100 سے 120 روپے، لہسن 650 روپے کلو ہو گیا

سیب 300 روپے، کیلا 100 روپے، امرود 150 روپے، لیموں 150 روپے میں فروخت، کوئی پوچھنے والا نہیں، شہری

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں مہنگائی کی وجہ سے لوگوں کی قوت خرید نے جواب دے دی، اشیاء خوردونوش، سبزیاں، پھل سمیت دیگر ضرورت کا سامان لوگوں کے پہنچ سے دور ہوتا جا رہا ہے، دکانداروں، سبزی، دودھ، گوشت فروشوں نے اپنی مرضی کے .... بقیہ 32 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 32 صفحہ نمبر 7 پر

نرخ مقرر کئے ہیں پوچھنے والا کوئی نہیں ادارے صرف دفتر میں کاغذی کارروائی تک محدود ہو کر رہ گئے ہیں آئے روز حکومت کی جانب سے مہنگائی کے مہنگائی کے بیانات تو دیئے جاتے ہیں لیکن زمینی حقائق اس کے برعکس دکھائی دیتے ہیں عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ حکومتی دعوے اور بیانات صرف شوشہ ہیں آئے روز مہنگائی کم ہونے کی بجائے تیزی سے بڑھ رہی ہے۔ دیہاڑی دار اور متوسط طبقے دو وقت کی روٹی کے محتاج ہو کر رہ گئے ہیں۔ ٹماٹر 150 سے 200 روپے، آلو 120 سے 150 روپے فی کلو، پیاز 100 سے 120 روپے، لہسن 650 روپے، ادرک 550 روپے، پھول گوبھی 100 روپے، بند گوبھی 90 سے 100 روپے، مٹر 250 سے 300 روپے، کدو 120 روپے، توری 200 روپے، کریلا 160 روپے، فراش بین 150 روپے فی کلو، سیب 300 روپے، کیلا 100 روپے، امرود 150 روپے، لیموں 150 روپے، چیکو 200 روپے کے حساب سے فروخت ہو رہا ہے۔

خضدار ٹیچنگ ہسپتال کی ڈائیلسس مشین خراب مریضوں کو مشکلات

ٹیچنگ ہسپتال میں موجود ڈائیلسس یونٹ کی مشین گزشتہ دو ماہ سے خراب پڑی ہے

خضدار (بیورو رپورٹ) خضدار ٹیچنگ ہسپتال میں ڈائیلسس مشین دو ماہ سے خراب مریضوں کو شدید مشکلات کا شکار خضدار کے ٹیچنگ ہسپتال میں موجود ڈائیلسس یونٹ کی مشین گزشتہ دو ماہ سے خراب پڑا ہے، جس کی وجہ سے گردے کے مریضوں شدید اذیت اور مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے مریضوں کو علاج کے لیے دیگر شہروں کا رخ کرنا پڑ رہا ہے جو نہ صرف مالی طور پر مہنگا ہے بلکہ وقت بھی ضائع ہو رہی ہے خضدار کے عوامی حلقوں نے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی سیکرٹری صحت بلوچستان کمشنر قلات ڈویژن اور ڈپٹی کمشنر خضدار سے اپیل کی ہے کہ وہ اس مسئلے کا فوری نوٹس لیں اور خراب ڈائیلسس مشین کی مرمت یا تبدیلی کو یقینی بنائیں تاکہ مریضوں کو مزید وقت اور پریشانی کا سامنا نہ ہو خضدار مقامی مریضوں کے ورثاء کا کہنا ہے کہ ہسپتال کے مبینہ طور پر موجودہ نااہل میڈیکل سپرنٹنڈنٹ کی نااہلی کی وجہ سے ڈائیلسس مشین دو ماہ سے خراب پڑا ہے، لیکن اس حوالے سے کوئی عملی اقدامات نہیں کیے جا رہے ہیں عوامی حلقوں نے مطالبہ کیا ہے کہ ٹیچنگ ہسپتال کے نااہل انتظامیہ کی ناقص کارکردگی کا جائزہ لیا جائے اور مریضوں کو فوری طور ریلیف فراہم کیا جائے کیونکہ اس طرح کی صورتحال صحت کے شعبے پر سوالیہ نشان ہے، اور عوام امید کرتے ہیں کہ اعلیٰ حکام فوری کارروائی کر کے اس مسئلے کو حل کریں گے۔

INTEKHAB QUETTA

سرکاری ہسپتالوں کی او پی ڈیز میں 3 گھنٹے کی علامتی ہڑتال جاری

ہسپتالوں کو پرائیویٹ پارٹنرشپ پر چلانے کے فیصلے کو واپس لینے، ہیلتھ کمیٹیوں کے سربراہ ٹیکنیکل ملازمین کی بجائے محکمہ صحت سے مقرر کرنے، محکمہ صحت میں کنٹریکٹ کی بجائے مستقل بھرتیاں عمل میں لائی جائیں، گرینڈ ہیلتھ الائنس

کوئٹہ (یو این اے) کوئٹہ میں گرینڈ ہیلتھ الائنس کی جانب سے سرکاری اسپتالوں کی او پی ڈیز میں 3 گھنٹے کی علامتی ہڑتال کا سلسلہ جاری ہے، جس کا مقصد ڈاکٹرز کی جائز مطالبات کو اجاگر کرنا ہے اس اقدام کا مقصد حکومت کو ان مطالبات کی جانب توجہ دلانا ہے تاکہ صحت کے نظام میں بہتری لائی جا سکے گرینڈ ہیلتھ الائنس کے چیئرمین ڈاکٹر بہار شاہ نے کہا ہے کہ عدالت نے ہمارے موقف کو سنے بغیر فیصلہ دیا، جس کے بعد ہم اپنے مطالبات کے حق میں احتجاج جاری رکھیں گے۔ تاہم، انہوں نے مریضوں کے لیے مشکلات کی مکمل آگاہی دیتے ہوئے یقین دہانی کرائی کہ یہ ہڑتال صرف علامتی ہے اور اس کا مقصد صرف حکومت کو مطالبات کی اہمیت سے آگاہ کرنا ہے۔ گرینڈ ہیلتھ الائنس نے اسپتالوں کو پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ پر چلانے کے فیصلے کو واپس لینے، ہیلتھ کمیٹیوں کے سربراہوں کو ٹیکنیکل ملازمین کی بجائے محکمہ صحت سے مقرر کرنے، اور محکمہ صحت میں کنٹریکٹ کی بجائے مستقل بھرتیاں کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ ان اقدامات کا مقصد صحت کے شعبے میں دیرپا اصلاحات لانا اور ڈاکٹروں کے لیے بہتر ورکنگ کنڈیشنز فراہم کرنا ہے۔ یہ احتجاج عوامی صحت کے نظام میں اصلاحات کی اہمیت کو اجاگر کرتا ہے اور حکومتی اداروں سے اپیل کرتا ہے کہ وہ صحت کے شعبے میں معیاری اور مستقل بہتری کے لیے عملی اقدامات کریں تاکہ مریضوں کو بہتر علاج کی سہولت میسر آ سکے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 12 DEC 2024

Page No. 22

نیشنل پارٹی کا گیس پریشر میں کمی اور بندش کیخلاف شدید احتجاج ہائیکورٹ کے سامنے دھرنا

شدید اور خون جما دینے والی سردی نے معمولات زندگی متاثر کر دیئے، بچے، بزرگ مریض خواتین کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے، چنگیز حئی

احتجاج و دھرنے کے باعث ٹریفک جام، لوگ کئی گھنٹے ٹریفک میں پھنسے رہے، مظاہرین کا گیس پریشر بڑھائے جانے کا مطالبہ، نعرے بازی کی

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) گیس پریشر میں کمی اور بندش کے خلاف نیشنل پارٹی علمدار یونٹ کے زیر اہتمام سرینا ہوٹل کے قریب بلوچستان ہائیکورٹ کے سامنے سڑک بند کر کے احتجاجاً دھرنا دیدیا جس کی وجہ سے ٹریفک کی روانی متاثر ہونے سے شہریوں نے متبادل راستہ اختیار کیا ٹریفک کی دباؤ کی وجہ سے ملحقہ سڑکیں جام رہیں جس کی وجہ سے لوگ کئی گھنٹے ٹریفک میں پھنسے رہے۔ احتجاجی دھرنے میں خواتین .... بقیہ 67 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 67 صفحہ نمبر 7 پر

اور بچے سمیت اہل علاقہ کے لوگ بڑی تعداد میں موجود تھے۔ اس موقع پر نیشنل پارٹی کے صوبائی جنرل سیکرٹری چنگیز حئی بلوچ ایڈووکیٹ، علمدار روڈ یونٹ کے رہنماء ڈاکٹر محمد رمضان ہزارہ، سائرہ بتول نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ شدید اور خون جما دینے والی سردی نے معمولات زندگی متاثر کر کے رکھ دی ہے شدید سردی میں گیس پریشر کی کمی اور بندش نے مشکلات بڑھا دی ہے جس کی وجہ سے بچے، بزرگ، مریض، خواتین کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا گھروں کے چولہے ٹھنڈے پڑ گئے ہیں ٹھنڈ سے لوگ بیمار ہو رہے ہیں۔ سوختنی لکڑی، اور ایل پی جی کی قیمتیں آسمان سے باتیں کرنے لگی ہیں۔

کوئٹہ کے تاجر کا دس سالہ بیٹا تاحال بازیاب نہ ہوسکا

مرکزی انجمن تاجران بلوچستان اور چیمبر آف کامرس کا مشترکہ اجلاس

کوئٹہ (آن لائن) کوئٹہ کے تاجر کا دس سالہ بیٹا تاحال بازیاب نہ ہوسکا۔ دھرنا کمیٹی نے محمد مصور کاکڑ کی عدم بازیابی پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے احتجاجی تحریک چلانے کا اعلان کر دیا۔ دھرنا کمیٹی کے ممبر سابق رکن بلوچستان اسمبلی نصر اللہ زیرے کے مطابق محمد مصور...... بقیہ 26 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 26 صفحہ نمبر 7 پر

کی بازیابی کے لیے دھرنا مینٹی کا اجلاس ہوا جس میں جس میں مرکزی انجمن تاجران بلوچستان اور چیمبر آف کامرس کے عہدے دار شریک ہوئے۔ اجلاس میں آل پارٹیز میں شامل سیاسی جماعتوں کے رہنماؤں نے بھی شرکت کی۔

INTEKHAB QUETTA

کوئٹہ عام آدمی مہنگائی کے ہاتھوں پس گیا قوت خرید جواب دینے لگی

دکانداروں، سبزی، دودھ، گوشت فروشوں نے اپنی مرضی کے نرخ مقرر کیے ہیں پوچھنے والا کوئی نہیں، عوامی حلقے

کوئٹہ (آن لائن) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں مہنگائی کی وجہ سے لوگوں کی قوت خرید نے جواب دے دی اشیاء خورد نوش، سبزیاں، پھل سمیت دیگر ضرورت کا سامان لوگوں کے پہنچ سے دور ہوتا جا رہا ہے دکانداروں، سبزی، دودھ، گوشت فروشوں نے اپنی مرضی کے نرخ مقرر کیے ہیں پوچھنے والا کوئی نہیں ادارے صرف دفتر میں کاغذی کارروائی تک محدود ہو کر رہ گئے ہیں آئے روز حکومت کی جانب سے مہنگائی کے بیانات تو دیے جاتے ہیں لیکن زمینی حقائق اس کے برعکس دکھائی دیتے ہیں عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ حکومتی دعوے اور بیانات صرف شوشہ ہے آئے روز مہنگائی کم ہونے کی بجائے تیزی سے بڑھ رہی ہے۔ دیہاڑی دار اور متوسط طبقے دو وقت کی روٹی کے محتاج ہو کر رہ گئے ہیں۔ ٹماٹر 150 سے 200 روپے، پیاز 100 سے 120 روپے، لہسن 650 روپے، ادرک 550 روپے، پھول گوبھی 100 روپے، بند گوبھی 90 سے 100 روپے، مٹر 250 سے 300 روپے، کدو 120 روپے، توری 200 روپے، کریلا 160 روپے، فراز بین 150 روپے فی کلو، سیب 300 روپے، کینو 100 روپے، امرود 150 روپے، لیموں 150 روپے، چکو 200 روپے کے حساب سے فروخت ہو رہا ہے۔۔ عوامی حلقوں نے حکومت، پرائس کنٹرول اور اشیاء خورد نوش کی قیمتیں تعین کرنے والے اداروں سے مطالبہ کیا کہ روزہ مرہ اشیاء کے سستے داموں فروخت کو یقینی بنانے کے لئے اپنا کردار کریں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: میزان

Bullet No. 6

Dated: 12 DEC 2024 Page No. 23

بلدیاتی اداروں کی فعالیت!

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے گزشتہ روز سوئی میونسپل کمیٹی کے نئے دفتر کے افتتاح کے موقع پر منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے واضح کیا ہے کہ بلدیاتی اداروں کی فعالیت چاہتے ہیں۔ہم نے کارکردگی مشروط بلدیاتی اداروں کے فنڈز میں غیر معمولی اضافے کا فیصلہ کیا ہے۔مقامی سطح پر عوامی مسائل حل ہونے سے عوام کو صوبائی دارالحکومت کوئٹہ آنے کی مشکلات نہیں جھیلنی پڑیں گی۔عوام کے بیشتر مسائل مقامی سطح پر ہی ہوتے ہیں۔بلدیاتی ادارے فعال کردار ادا کریں تو صوبائی مشینری پر غیر ضروری دباؤ کم ہوگا۔

بلدیاتی اداروں کی فعالیت سے متعلق وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا مذکورہ بیان بڑی اہمیت کا حامل اور وقت کی اہم ضرورت ہے۔کیونکہ بلدیاتی اداروں کی فعالیت بہت ہی ضروری ہے۔یہ ایسے ادارے ہیں جو بنیادی اہمیت کے حامل ہیں یہ عوام کے چھوٹے چھوٹے مسائل حل کرنے کا بہترین ذریعہ ہیں۔وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ان کے فنڈز میں جو غیر معمولی اضافے کا فیصلہ کیا ہے یہ اداروں کی بہتری کی جانب اہم قدم ہے۔لیکن یہاں اس بات کا ذکر کرنا از حد ضروری ہے کہ اس فنڈز سے متعلق چیک اینڈ بیلنس کا نظام ضروری ہے کیونکہ بدقسمتی سے ہمارے ہاں ماضی میں بھی ایسا ہوتا رہا ہے کہ جو فنڈز عوامی فلاح و بہبود کے لیے فراہم کئے جاتے رہے وہ کئی اور خرچ ہوتے رہے اور اس طرح عوامی مسائل جوں کے توں رہے۔

اس وقت صوبائی دارالحکومت کوئٹہ جو کہ بلاشبہ بڑی اہمیت کا حامل شہر ہے اب تک بلدیاتی انتخابات سے محروم ہے جب کہ باقی پورے صوبے میں بلدیاتی انتخابات کو ہوئے ایک عرصہ گزر گیا ہے لیکن یہاں عوام کو اس سے محروم رکھا گیا ہے جو کہ ان کے ساتھ زیادتی کے مترادف اقدام ہے کیونکہ یہ ان کا حق ہے جو ان کو حاصل نہیں ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No 6 Dated 12 DEC 2024 Page No 2-4

ڈپٹی کمشنرز کے غیر فعال اکاؤنٹس میں 46 کروڑ 40 لاکھ موجود

بلوچستان کی پبلک اکاؤنٹس کمیٹی نے ڈپٹی کمشنرز کے غیر فعال اکاؤنٹس کو فوری طور پر بند کر کے فنڈز قومی خزانے میں منتقل کرنے اور زمین مالکان کو فوری معاوضے کی فراہمی کی ہدایت کی ہے۔ پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کا اجلاس چیئرمین پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ اجلاس میں عوامی زمینوں کے معاوضے، غیر فعال اکاؤنٹس اور عوامی فنڈز کے استعمال نہ کرنے پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اجلاس کے دوران انکشاف ہوا کہ ڈپٹی کمشنر کوئٹہ کے پاس 33 بینک اکاؤنٹس ہیں، جن میں سے 9 غیر فعال ہیں اور 11 کروڑ روپے ان غیر فعال اکاؤنٹس میں موجود ہیں، مجموعی طور پر مختلف ڈپٹی کمشنرز کے سیکڑوں غیر فعال اکاؤنٹس میں 46 کروڑ 40 لاکھ روپے موجود ہیں جو غریب عوام کے پیسے ہیں اور یہ کئی سالوں سے گمشدہ ہیں، جس سے صرف اور صرف پرائیویٹ بینکوں کو فائدہ مل رہا ہے اور ان رقم کا بینک منیجر کو صلہ مل رہا ہے، پی اے سی نے ہدایت کی کہ تمام غیر فعال اکاؤنٹس کو فوری طور پر بند کیا جائے اور فنڈز قومی خزانے میں منتقل کیے جائیں۔

کمیٹی نے عوامی فلاح و بہبود کے لیے مختص فنڈز کے استعمال میں تاخیر پر تشویش کا اظہار کیا۔ چیئرمین نے زمین مالکان کو معاوضہ فوری فراہم کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ ڈپٹی کمشنر کوئٹہ نے رپورٹ کیا کہ زمین کے حصول کے لیے مختص 12 ارب روپے میں سے 1.7 ارب روپے ابھی تک موجود ہیں۔ پی اے سی نے بینک اکاؤنٹس کے اعداد و شمار میں تضاد پر بھی غور کیا، ڈپٹی کمشنر ژوب نے دعویٰ کیا کہ ان کے پاس ایک اکاؤنٹ ہے جبکہ پی اے سی کی اسٹیٹ بینک سے وصول کی گئی رپورٹ کے مطابق ڈی سی ژوب کے دفتر کے ساتھ منسلک 11 اکاؤنٹس ہیں جن میں غیر استعمال شدہ فنڈز ابھی تک تقسیم نہیں کیے گئے، اسی طرح ڈپٹی کمشنر گوادر نے 10 اکاؤنٹس کی تصدیق کی جبکہ اسٹیٹ بینک کے مطابق 43 اکاؤنٹس رپورٹ کیے گئے جن میں 14 کروڑ 23 لاکھ روپے 2015 سے غیر استعمال شدہ ہیں۔ اجلاس میں انکشاف ہوا کہ صرف ڈی سی گوادر کے اکاؤنٹس میں 14 ارب 28 کروڑ روپے موجود ہیں جو استعمال نہیں ہو رہے ہیں۔ پبلک اکاؤنٹس کمیٹی نے ہدایت کی کہ تمام غیر فعال اکاؤنٹس کا خاتمہ کر کے غیر استعمال شدہ فنڈز کو فوری طور پر قومی خزانے میں منتقل کیا جائے، معاوضے کی تقسیم میں تیزی لانے میں ای پی سپرے اور زمین کے حصول کے لیے مختص فنڈز کو جلد از جلد عوامی ریلیف کے لیے استعمال کیا جائے۔ ڈپٹی کمشنرز کو بورڈ آف ریونیو اور محکمہ خزانہ سے مشاورت کر کے ابہام ختم کرنے کی ہدایت کی گئی۔

اتنا پیسہ جو غریب عوام پر استعمال ہونے کے لیے دیا گیا تھا وہ اس طرح غیر فعال اکاؤنٹس میں موجود ہے اور اس سے بینکوں اور منافع لینے والوں کو فائدہ ہو رہا ہے یہ کرپشن کی ایک نئی مثال ہے کہ آپ سرکاری پیسہ اکاؤنٹس میں رکھیں اور اس پر منافع حاصل کریں، اس کی بھی تحقیقات ہونی چاہئیں، صوبے میں سیکڑوں غیر فعال اکاؤنٹس میں پیسے رکھے ہوئے ہیں، کیا یہ کوتاہی فرائض سے غفلت کے زمرے میں نہیں آئے گی۔ سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ جس مقصد کے لیے یہ فنڈز مختص کیے گئے تھے اس پر خرچ کیوں نہیں ہوئے؟ ہر وفاقی، صوبائی حکومت فنڈز کی کارروائی ہے اور بلوچستان عوام کو بے وقوف بنانے میں لگی رہتی ہے، اگر یہ فنڈز اس وقت ہی خرچ ہوتے جب آئے تو اچھا خاصا کام ہو سکتا تھا، اب ظاہری بات ہے، مہنگائی کے باعث یہ اتنی بڑی رقم نہیں لگ رہی لیکن آج سے نو، دس سال قبل کی رقوم بھی موجود ہیں جو اس وقت کافی تھیں۔ اس کی بھی اعلیٰ سطح تحقیقات ہونی چاہئیں کہ یہ رقوم کیوں استعمال نہیں ہوئیں، اور آیا یہ اکاؤنٹس فکسڈ یعنی سیونگ اکاؤنٹ ہیں جن پر سالانہ منافع ملتا ہے اور اگر ایسا ہے تو ملنے والا منافع کون حاصل کرتا رہا؟ یہ سب عوام کے سامنے آنا چاہیے اور ان ڈپٹی کمشنرز کے نام بھی سامنے لائے جائیں جو ان بڑی بڑی رقوم کے ہونے کے باوجود اپنے علاقوں میں کام نہیں کروا سکے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: انتخاب

Bullet No. 6

Dated: 11-12-24 Page No. 25

بلوچستان میں شدید سردی، معمولات زندگی ٹھپ، اشیاء مہنگی

کوئٹہ، قلات سمیت بلوچستان بدستور شدید سردی کی لپیٹ میں ہے، دن بھر یخ بستہ ہوائیں چلتی رہتی ہیں، جس سے معمولات زندگی اور کاروبار ٹھپ ہوکر رہ گئے گزشتہ کئی روز سے کوئٹہ اور قلات میں درجہ حرارت منفی میں ریکارڈ کیا گیا، خون جما دینے والی سردی کے باوجود مختلف شہروں کے صارفین سوئی گیس سے مکمل طور پر محروم ہیں تو دوسری طرف رہی سہی کسر بجلی کی بار بار غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ نے پوری کردی، جس سے لوگوں کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق گذشتہ روز کوئٹہ میں کم سے کم درجہ حرارت منفی 01، گوادر 10، قلات منفی 07، تربت 13، سبی 12 اور نوکنڈی میں 05 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا، سخت سردی کی وجہ سے لوگوں کے معمولات زندگی متاثر ہے جبکہ یخ بستہ ہوائیں چلنے کے باعث بازار ویران ہورہے ہیں اور سرشام ہی سنسان ہوجاتے ہیں۔

صوبائی دارالحکومت کوئٹہ سمیت دیگر شہروں میں سردی کی شدت بڑھتے ہی انڈوں کی قیمتوں میں ہوشربا اضافہ دیکھنے میں آیا ہے۔ سرد موسم میں انڈوں کی طلب میں اضافے نے ان کی قیمتوں کو آسمان پر پہنچادیا ہے جس کے باعث عوام کو شدید مشکلات کا سامنا ہے، کوئٹہ میں فی درجن انڈے 400 روپے کی بلندترین قیمت پر فروخت ہورہے ہیں۔ اس قدر بلند قیمتوں نے غریب عوام کو انڈوں جیسی بنیادی خوراک سے بھی محروم کردیا ہے۔ اس کے علاوہ کوئٹہ کی خشک، میوہ جات مارکیٹ میں کاجو، بادام، پستہ اور انجیر جیسی اشیا کی قیمتیں آسمان سے باتیں کررہی ہیں، کاجو اور پستے کی قیمتیں دگنی ہوچکی ہیں جبکہ بادام اور انجیر جیسی اشیا خریدنا بھی اب عوام کے بس میں نہیں رہا۔ یہ اشیا کبھی سردیوں میں ہر گھر میں کھائی جاتی تھیں لیکن اب صرف چند خوشحال افراد ہی انہیں خرید سکتے ہیں۔ حکومت کو خشک میوہ جات کی قیمتوں کو کنٹرول کرنے کے لئے فوری اقدامات کرنے کی ضرورت ہے، اشیاضروریہ ہر کسی کے لیے قابل رسائی ہونا چاہیے، خشک میوہ جات جنہیں صحت کے لئے فائدہ مند اور قوت مدافعت بڑھانے والا سمجھا جاتا ہے، بلوچستان کے سرد موسم میں ایک اہم غذا کی حیثیت رکھتے ہیں، ایک اور قوت مدافعت بڑھانے والی غذا پائے کی قیمتوں میں بھی بے تحاشا اضافہ دیکھنے میں آیا، بکرے کے پائے 1800 سے 2000 روپے فی درجن جبکہ گائے یا بیل کے پائے 1000 سے 1400 روپے میں فروخت ہورہے ہیں، قیمتوں میں اضافے کی بڑی وجہ گوشت کی سپلائی میں کمی اور سردیوں میں پائے کی زیادہ طلب بتائی جاتی ہے، لیکن دراصل اس کی ایک بڑی وجہ انتظامیہ کی عدم توجہی اور قیمتوں کے کنٹرول کرنے کے نظام میں خرابی اور ناکامی ہے، حکومت اور متعلقہ انتظامیہ کو قیمتوں کو کنٹرول کرنے کے لئے فوری اقدامات کرنے چاہئیں تاکہ سرد موسم میں عوام کو قوت مدافعت بڑھانے والی غذائیں میسر آسکیں اگر حکومت نے اس جانب توجہ نہیں دی تو یقینی طور پر سردی کی وجہ سے بیماریوں میں اضافہ ہوجائے گا اور بڑی تعداد میں بلوچستان کے عوام متعدد امراض میں مبتلا ہوجائیں گے۔ ادھر جیکٹس، کوٹ، جوتے اور جرابوں سمیت دیگر گرم اشیا کی قیمتوں میں غیر معمولی اضافہ دیکھنے میں آرہا ہے۔ مارکیٹ میں یہ اشیا دگنی قیمتوں میں فروخت ہورہی ہیں۔ سمجھ نہیں آرہا اس جمہوری دور میں ہر چیز عوام کی پہنچ سے دور کیوں ہوتی جارہی ہے۔ وفاقی اور صوبائی حکومتوں نے مہنگائی میں کمی نہ کی اور قوت مدافعت بڑھانے والی خوراک کی عوام تک آسان اور سستی رسائی کو یقینی نہیں بنایا تو سردیوں میں پھیلنے اور پنپنے والی سنگین بیماریوں میں اضافہ ہوگا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 12 DEC 2024 Page No. 28

جامعہ گوادر میں ثقافتی و کاروباری کانفرنس کا احوال

گوادر کی تاریخ میں پہلی بار یونیورسٹی آف گوادر کے زیر اہتمام ایک تاریخی اور انتہائی اہمیت کا حامل دو روزہ ،، کلچرل اینڈ بزنس ،، کے نام سے گالہ منعقد کیا گیا۔ اس عظیم میگا ایونٹ کی کامیابی کا سہرا پروفیسر ڈاکٹر عبدالرزاق صابر صاحب اور یونیورسٹی آف گوادر کے میل و فیمیل فیکلٹی ممبران اور طالب علموں

تحریر: غلام یاسین بزنجو

سمیت تمام اسٹیک ہولڈرز کے سر جاتا ہے۔ یقیناً یہ ایک ہمہ جہت اور دور رس نتائج و اثرات کے حامل پروگرام ثابت ہوگا۔ اس تاریخی میگا ایونٹ میں مرد خواتین کی بڑی تعداد اس بات کی گواہی دے گی کہ یہ دو روزہ میگا ایونٹ ہمارے آنے والی نسلوں کے لئے سنگ میل ثابت ہونے میں اہم کردار ادا کرے گی چونکہ راقم بذات خود بنفس نفیس اس عظیم اور شاندار پروگرام میں دو دن تک بحیثیت مہمان وہاں موجود تھا، اور اس بڑے پیمانے کے میگا ایونٹ کی ہر

ایونٹ میں گوادر کے خواتین کی کردار کو کسی بھی طرح نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ میرے خیال میں کوئی بھی

اسٹال ایسا نہیں تھا، جہاں خواتین کی نمائندگی نہ ہو ثقافتی بلوچ روایتی خوراک سے لیکر فن، آرٹ، کتاب سے لیکر روایتی بلوچی کیشدہ کیئے گئے کپڑے تقریب میں کلچرل اور بزنس دونوں کا یہ جوڑ بھی بلوچ معاشرتی و ثقافتی چیزوں سے مزین تھی۔
دوسری طرف مختلف سرکاری و غیر سرکاری یعنی پرائیوٹ سیکٹر کے اسکول کے بچے/ بچیاں انتہائی لگن اور دلچسپی سے اپنے اپنے سائنسی پروجیکٹ (ماڈل) سجائے ہوئے تھے۔ ہر کوئی شرکاء کو اپنے اپنے گروپ کے بنائے گئے پروجیکٹ (ماڈل) پر بریفنگ دینے میں مصروف عمل تھا۔ ان معصوم بچوں اور بچیوں کی بنائی ہوئی سائنسی بنیادوں پر پروجیکٹ سے یہ صاف نظر آ رہا تھا کہ یہ بچے

تحقیقی، فنی و سائنسی بنیادوں پر میگا ایونٹ کی انعقاد سے یقیناً علاقے کے نوجوانوں میں مثبت اثرات پڑیں گے، جو کہ ہر ذی شعور انسان کا بنیادی مقصد اور ضرورت بھی ہے۔ گوادر جیسے شہر جہاں مستقبل میں بڑے پیمانے پر ترقی کی باتیں کی جا رہی ہیں،

اور یہ بات حقیقت ہے کہ ہمارے نوجوان نسل میں کسی قسم کی کوئی کمی نہیں ہے۔ شرط صرف یہ ہے کہ نوجوان نسل اپنی تمام تر توجہ جدت، تعلیم اور کاروبار کا ہنر سیکھ کر خود کو ہر طرح کے مستقبل کے چیلنجز کے لئے ابھی سے تیار رکھے۔
دنیا کی تاریخ اٹھا کر دیکھیں تو وہاں ہمیں کی تاریخ

میں ہمیں دیگر افراد کے ساتھ ساتھ نوجوان نسل کی تعلیم کے میدان میں محنت، لگن اور دلچسپی واضح

نظر آتی ہے، جو مسلمہ حقیقت بھی ہے۔ یونیورسٹی آف گوادر کے قیام سے قبل اگر ہم گوادر پر نظر دوڑائیں تو ماضی اس بات کی گواہ ہے کہ گوادر میں تعلیم کا شعبہ میں نوجوان نسل خصوصاً خواتین میں اتنے بڑے پیمانے پر تعلیم کے میدان میں وہ لگن اور دلچسپی کہیں نظر نہیں آئی، جو کہ یونیورسٹی آف گوادر کے قیام کے بعد نظر آ رہا ہے۔ بالکل نوجوان نسل کی مائنڈ سیٹ مکمل طور پر تبدیل ہو کر تعلیم کی جانب راغب ہوئے ہیں۔
گوادر میں جس طرح کی اعلیٰ سطح کا شاندار دو روزہ ،، گالہ کلچرل اینڈ بزنس ،، کے موضوع پر منعقد کیا گیا، یہ ایک انتہائی حوصلہ افزاء عمل تھا۔ ایسے پروگرام منعقد کر کے نئی نسل کی بہتر رہنمائی کی جا سکتی ہے۔ اس میگا ایونٹ میں مجھے سب کا رول نظر آیا لیکن جس طرح ہمارے ایک انتہائی معزز مہمان جو کہ دونوں میں وہاں پر موجود طلباء و طالبات کی حوصلہ افزائی کر رہے تھے، مجھے بہت زیادہ خوشی محسوس ہوا۔ وہ ہمارے مکران کے ڈی

آئی جی پرویز عمرانی صاحب تھے۔ وہ بذات خود ہر جگہ سائنسی تحقیق اور فنی و ادبی اسٹالز پر آ کر طالب علموں سے انتہائی گرم جوشی سے مل رہے تھے، ان کی بہترین کارکردگی پر انہیں داد دے رہے تھے۔ طالب علم پرویز عمرانی صاحب سے ملکر خوشی محسوس کر رہے تھے۔ دوسری شخصیت خود

پروفیسر ڈاکٹر عبدالرزاق صابر صاحب تھے جو کہ طلباء کو انکریج کر رہے تھے۔

چیز کو نوٹ بھی کرتا رہا تاکہ آنے والے دنوں میں اس پر اپنی رائے اور تجزیہ پیش کر سکوں۔ یونیورسٹی آف گوادر کے اس کلچرل اینڈ بزنس گالہ کی سب سے بڑی کامیابی اور خوبصورتی یہ تھی کہ اس میگا

بلوچستان کے مستقبل کے عظیم شاہکار ہیں۔ بشرطیکہ ان کی بہترین حکمت و دانائی سے رہنمائی کیلئے تمام سہولتوں سے لیس ادارے اور اساتذہ موجود ہوں۔ کسی بھی علمی ادارے کے لئے اس طرح کے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Tribune Express Karachi

Bullet No. 7

Dated: 11 DEC 2024 Page No. 27

Balochistan promises merit-based hiring

CM warns negleigence will not be tolerated

SYED ALI SHAH
QUETTA

As the Balochistan government sets itself to reopen as many as 3,000 closed schools, the province's chief minister has emphasised ensuring 100% merit in contract-based appointments within the education department.

Speaking over the phone with Dera Bugti Deputy Commissioner Zohaibul Haq on Tuesday, he firmly stated that no compromises on merit would be tolerated.

The CM stressed that appointments must strictly adhere to eligibility criteria, ensuring that only deserving candidates are hired. He instructed that FIRs be lodged against applicants presenting fake degrees.

"There will be no preferences or biases; even opponents will be appointed if they meet the merit requirements," said CM Bugti.

Deputy Commissioner Zohaibul Haq assured that the recruitment process would be transparent, and in line with government directives. He added that district education officers have been tasked with verifying academic credentials thoroughly. "Immediate action will be taken against candidates found using bogus degrees," the DC assured.

The Balochistan government is also gearing up to reopen 3,000 schools across the province. Thousands of teachers are to be hired on a contract basis to meet the increasing demand for education and boost enrollment rates.

This initiative reflects the government's commitment to improving the education sector and ensuring equal opportunities for all.

Balochistan faces a severe educational crisis characterized by a significant number of closed schools and a high dropout rate. As of September 2024, official data indicates that approximately 3,694 schools have ceased operations due to a critical shortage of teachers. This includes 254 schools in Pishin, 251 in Khuzdar, and 152 in Quetta.

The province's education system is further strained by infrastructural deficiencies. Reports reveal that 1,964 schools lack proper buildings, and about 0.8 million children of school-going age are not being educated.

Additionally, many schools operate with minimal resources as around 11,000 schools lack electricity, approximately 10,000 schools lack water facilities, and 1,800 are bereft of washrooms.

Rs10m approved for cleaning drive

QUETTA: Balochistan Chief Minister Mir Sarfraz Bugti has issued orders to provide a Rs10 million grant to Municipal Committee Sui for a comprehensive cleanliness drive in Sui Town. He also announced the provision of a fire brigade, two dumping trucks, and three loaders for solid waste management. The CM ordered the provision of laptops for students of Sui Cadet College. He issued these orders while addressing the Cadet College ceremony and visiting the Town Committee Sui during a one-day visit to the town. Sui Town Committee Chairman Izzatullah Bugti and locals thanked the Cm for the steps taken to resolve their problems. Bugti stated that the provision of quality education and healthcare is a top priority of his government, and no negligence would be tolerated in this regard. APP

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No.

Dated: 12 DEC 2024 Page No.

[illegible] جات کے حوالے سے منعقدہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان رورل سپورٹ پروگرام کے نئی تجاویز کے حوالے سے منعقدہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.

Dated: 12 DEC 2024 Page No.

صوبائی وزیر پی ایچ ای سردار عبدالرحمان کھیتران بیرسٹر گوہر سے ملاقات کر رہے ہیں

MASHRIQ QUETTA

صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید درانی رجسٹرار ڈاکٹر راحیلہ منگور کو بہترین کارکردگی پر شیلڈ دے رہی ہیں